یہ اخبار ہفتہ وار ہر دوشنبہ کے دن روز بازار پریس امرتسر سے شائع ہوتا ہے

شرح قیمت اخبار ہذا معہ محصول ڈاک

قیمت ... سالانہ ... ششماہی

اخبار معہ رسالہ قانونی ..... ۵ر ... ۲ر

صرف اخبار ..... ۲ر ... ۱۲ر

طلبا اور کم استطاعت اصحاب سے بشرط تصدیق ... ۲ر ... ۱۲ر

بغیر ششماہی یا سالانہ چندہ پیشگی وصول ہوئے اخبار جاری نہ ہوگا۔

نمونے کا پرچہ ڈیڑہ آنہ کا ٹکٹ آنے پر روانہ کیا جاتا ہے۔

شرح اجرت اشتہارات و مضامین مفیدہ

تجارتی اشتہارات کی اجرت بذریعہ خط و کتابت فیصل ہوگی مضامین مفید عام اور خبرین مفت درج کی جائینگی اعلے درجہ کے مضامین کا معاوضہ معقول دیا جاوے گا

ترسیل زر

ہر قسم کی ترسیل زر سپرنٹنڈنٹ مطبع کے نام ہونی چاہیئے۔ روپیہ منی آرڈر یا رجسٹری خط کے ذریعہ سے بہیجا جاوے ورنہ مطبع ذمہ دار نہ ہوگا۔

حسبنا اللہ ونعم الوکیل

وکیل

THE VAKIL AMRITSAR

نمبر ۱۹ | امرتسر مورخہ ۹ اگست ۱۸۹۷ء یوم دوشنبہ | جلد ۳

وکیل

امرتسر مطبوعہ ۹ اگست ۱۸۹۷ء یوم دوشنبہ

کیا ترک تہسلی چھوڑ دینگے؟

پچھلے ہفتہ ہم نے اعلیحضرت امیر المومنین کے خیالات اس بارہ مین جو ۹ جولائی کی ولایتی ڈاک سے معلوم ہوئے تہے۔ درج کئے تہے۔ اس ہفتہ کی تارین بالکل اوسکے برخلاف ظاہر کر رہی ہین لارڈ سالسبری نے دار الامراء مین بیان کیا کہ بابعالی نے سفرا کی مجوزہ لائین منظور کر لی ہے جس سے فقط چند ایک غیر آباد سے دیہات اور پہاڑون کی چوٹیان ٹرکی کو ملتی ہین۔ لیکن ان تارون کو ہی اگر بنظر غور دیکہا جائے تو اس معاملہ کا تصفیہ ابہی ویسا ہی معلوم ہوتا ہے جیسا کہ آغاز گفتگوئے مصالحت پر تہا۔ بلکہ ترکی بیڑہ کی روانگی اور امراء بحر کا اوسکا مقابلہ کرنیکے لئے فیصلہ کر دینا بتا رہا ہے کہ تصفیہ گفتگوی مصالحت تو درکنار رہا کہین کوئی اور گل نہ کہل جائے۔ اگر دول خارجیہ کے بیڑون کے افسرون (یعنی یورپین گورنمنٹون نے فی الواقع ترکی بیڑہ کی مزاحمت کرنیکا مصمم ارادہ کر لیا ہے تو وہ نہ فقط حقوق ملل و النحل اور قانون بین الاقوام کی خلاف ورزی کرنیوالی ہونگے۔ بلکہ ترکون کی موجودہ پرجوش حالت سے ایسی ناجایز اور بیجا مخالفت کیوجہ سے اونکے علانیہ کہل کہیلنے کا اندیشہ ہے۔ یہ درست ہے کہ سمندر مین ٹرکی دول عظام مین سے کسی ایک سلطنت کا مقابلہ کرنے کی بہی طاقت نہین رکہتی۔ لیکن اسکے ساتہہ ہی یہ کوئی چہپا ہوا راز نہین کہ جب ایک فریق کمزور ہو تو وہ طاقت کا طاقت سے کہلم کہلا مقابلہ کرنے کی بجائے مجبوراً اپنے مخالف کو مکر و حیل سے مغلوب یا کمزور کرنیکی کوشش کرنے پر مایل ہو جاتا ہے۔ اور خدع و فریب سے فی زماننا جس آسانی کے ساتہہ سمندر مین کام لیا جا سکتا ہے وہ کسی تشریح کا محتاج نہین۔

بہر نوع یہ معاملہ سلجہنے کی بجائے دن بدن زیادہ خطرناک صورت اختیار کرتا چلا جاتا ہے۔ اور سب سے پچہلی ولایتی ڈاک مورخہ ۱۶ جولائی سے جو حالات معلوم ہوئے ہین وہ بہی جولائی کے آخری اور اگست کے پہلے ہفتہ کی تارون کے اوس حصہ کی طرف سے جس سے تصفیہ کی امید ہو گئی تہی شک پیدا کر کے خطرناک نتائج کے حدوث کی خبر دینے والے حصہ کی تائید کر رہے ہین چنانچہ ہم اونکا ماحصل ایک انگریزی اخبار کے ولایتی نامہ نگار کی چٹہی سے ذیل مین درج کرتے ہین۔ وہ لکہتا ہے کہ

سلطان عبد الحمید ابہی تک برابر تہسلی پر اڑے بیٹہے ہین۔ اور اسلئے یورپ کی طاقتین اور اخبارات بڑے زور شور سے اونکو پند و نصیحت کر رہی ہین۔ بعض اوقات اس قسم کی علامتین پائی جاتی ہین کہ حضور ممدوح پر اسکا کچہہ اثر ہو گیا ہے۔ لیکن یہ اثر قوہ سے فعل تک نہین پہونچتا۔ یہ بات بڑے وثوق سے مشہور کی گئی ہے کہ سلطان المعظم یورپ کا کہا ماننے کو تیار ہین۔ لیکن اسکے آثار بدستور سابق بالکل ناپید ہین۔ بلکہ اسکے عین برعکس رائے قایم کرنی پڑتی ہے۔ کہ اگر کبہی دول متفق ہو جائین اور پہر وہ ملکر اونکو تہسلی سے باہر نہ کرین تو وہ وہان رہنے کا مصمم ارادہ کر چکے ہین۔ آج یہ افواہ مشہور ہے کہ سلطان سخت متخائف ہو رہے ہین تو دوسرے دن یہ سننے مین آتا ہے کہ وہ اپنی ضد پر بدستور قایم ہین۔ اور سوائے اپنی شرائط کے اور کسی شرط پر صلح کرنا نہین چاہتے۔ افواہین خواہ روز بدلا کرین۔ یہ صاف ظاہر ہے کہ سلطان المعظم کے افعال ایک ہی روش پر ظاہر ہو رہے ہین جن سے واضح ہو رہا ہے کہ وہ تہسلی کو چہوڑنے کا نام نہین لینا چاہتے۔ چند دنون کی بات ہے ادہم پاشا قسطنطنیہ کو طلب کئے گئے تہے۔ طلبی کا مدعا یہ مشہور ہوا تہا کہ وہ دار الخلافہ کی فوج کے اعلی کمان افسر مقرر کئے جائینگے تاکہ شرائط صلح کے طے ہو جانے پر جب فوج تہسلی سے واپس بلائی جائے گی تو اگر وہ دار الخلافہ مین فساد کرنے پر مایل ہو تو اوسکا انتظام کرین۔ اسوقت فی الحقیقت کل اختیار فوج کے ہاتھ مین ہے۔ اور وہ یورپ کی پیش کردہ شرائط کے سخت مخالف ہے جب فوج تہسلی سے واپس بلائی گئی تو اوسکا زیادہ حصہ گہرون کو جاتا ہوا قسطنطنیہ سے گذریگا۔ اور اندیشہ ہے کہ وہ اپنا غصہ عیسائیون پر نکالنا شروع نہ کر دین۔ مگر ادہم پاشا تہسلی کے وسط مین ہی پہونچے تہے کہ اونکو واپس چلے جانے کا حکم پہونچگیا۔ سلطان المعظم یہ بخوبی جانتے ہین کہ اگر عیسائیون کا قتل عام ہوا تو یورپ کی طاقتین کل باہمی رشک و رقابت کو بالائے طاق رکہکر فی الواقع اونکی مخالفت پر کمربستہ ہو جائینگی۔ اسلئے وہ ایسے امر کے ظہور پذیر ہونیکو روکنے کے لئے بہت کوشش کرتے رہتے ہین لیکن اسکے ساتہہ ہی یہ بہی عام خیال ہے کہ

اگر دول یورپ نے پیشدستی کرکے پہلے سلطان المعظم پر دباؤ ڈالا تو وہ اسکے جواب مین عیسائیون کو ضرور قتل کرادین گے۔ چند ہفتون سے کثیر التعداد مسلمان اضلاع ملحقہ سے دار الخلافہ مین داخل ہو رہے ہین اور یہ کئی دفعہ مشاہدہ مین آچکا ہے کہ شہر مین کہین بھی ذرا سا ہلڑ مچنے پر بہت بڑا انبوہ لاٹھیون سے مسلح فوراً اُس موقعہ پر اس طرح سے جمع ہوجاتا ہے کہ گویا اوسے ایسا کرنے کے لئے حکم دیا گیا ہے۔ جو ترکی افسر فرلو رخصت پر گئے ہوئے تھے اونکی رخصتین منسوخ کردی گئی ہین۔ اور انھنے پر پیش قدمی کرنیکے لئے سب سامان تیار ہے۔

(اسکے بعد نامہ نگار لکھتا ہے کہ خود سلطان المعظم کا منشا ہے کہ یورپ اونپر دباو ڈالے تاکہ اونکو تھسلی چھوڑنے اور فوج کی خفگی سے بچنے کا کافی بہانہ ملجائے۔ مگر اوسکی یہ تحریر اور خیالات جنکی کئی دفعہ تردید ہوچکی ہے۔ ایسے لغو اور بے بنیاد ہین کہ اوسکو نظر انداز کردیا جاتا ہے۔ اڈیٹر۔) کریٹ کے متعلق وہ تحریر کرتا ہے کہ سلطان المعظم نے وہان زائد فوج بھیجنے کا ارادہ ظاہر کرکے دنیا کی توجہ کو تھسلی کیطرف سے ہٹانیکی کوشش کی ہے۔ مگر یورپ نے اس تجویز کو پسند نہین کیا۔ یونانی مفسدین کے اغواسے کریٹ مین پھر سخت بدامنی پھیلنے کا اندیشہ ہوگیا ہے۔ اور اونکی شرارتین اس حد تک بڑھ گئی ہین کہ خود چند سرغنہ باغی اونکے برخلاف ہوگئے ہین۔ دول یورپ نے سلطان کی تجویز کے جواب مین اونکو اطلاع دی کہ کریٹ کی بجائے فوج کو ممالک محروسہ کے دیگر حصص مین بدامنی کو روکنے کے لئے رکھنا زیادہ مفید ہوگا۔ اسپر اعلیحضرت نے دول کو آگاہ کیا کہ کریٹ مین مسلمانون پر بہت ظلم ہو رہا ہے اور اونکی کما حقہ حفاظت نہین کیجاتی۔ پس اگر اس بارہ مین کوئی اصلاح نہ ہوئی تو ہمکو اونکی حفاظت کے لئے بیڑہ جہازات روانہ کرنا پڑے گا۔ ایسا کرنے مین سلطان کو یہ شکل درپیش ہوگی کہ اونکے پاس کوئی بیڑہ ہے ہی نہین۔ (بیڑہ مذکور کی روانگی نے جسپر اب انگریزی اخبارات کھیلنے ہوکر طرح طرح کے حاشیئے چڑھا رہے ہین کہ وہ راستہ ہی مین غرق ہوجائیگا۔ اور وہ سمندر مین چلنے کے قابل نہین یقین ہو کہ نامہ نگار کی اس غلط فہمی کو دور کرکے اُسے جتادیا ہوگا کہ بیڑہ خواہ کمزور ہو یا مضبوط۔ مگر اوسکا کچھ وجود بہرحال ضرور ہے۔ انگریزی اخبارات کی چوٹون کا جواب دینا فضول ہے ترکی بحری طاقت پر ہم کئی دفعہ بتفصیل لکھ چکے ہین۔ اور ہمارے ناظرین کو غالباً یہ بھی یاد ہوگا۔ کہ باغیان کریٹ پر جب متفقہ بیڑون نے سب سے پہلی دفعہ گولہ باری کی تھی تو دو ترکی آہن پوشون نے سب سے زیادہ حصہ لیا تھا۔ اڈیٹر) اور یہ بھی شتبہ ہو کہ کیا اونکے پاس جزیرہ کو فوج بھیجنے کے لئے باربرداری کے جہاز بھی کافی موجود ہین یا نہین۔ (جنگ یونان کے موقعہ پر دو لاکھ فوج ایشیائی ساحل سے جہازون پر ہی یورپین ساحل کو پہونچائی گئی تھی۔ اس سے باربرداری کے جہازون کے کافی یا ناکافی ہونیکا بخوبی پتہ مل رہا ہے۔ اڈیٹر۔) تاہم اگر بالعالی دس ہزار فوج جسکے بھیجنے کا ارادہ اُس نے ظاہر کیا ہے۔ جزیرہ مین اتارنے مین کامیاب ہوگیا تو موجودہ حالت بلاشک و شبہ اور بھی زیادہ خطرناک ہوجائیگی۔

جرمن کا اخبار فرینک فرٹر زیٹنگ جسکو موجودہ تنازعہ مین سب سے واثق اور پختہ اطلاع پہونچتی رہی ہے۔ لکھتا ہے کہ انگلستان اور روس کے سفراء کے سوا باقی سفیر بالعالی کے اس ارادہ کے مخالف نہین ہین۔ جواد پاشا سابق وزیر اعظم جو ایک دفعہ پہلے کریٹ کے گورنر جنرل رہ چکے ہین۔ اچانک قسطنطنیہ سے روانہ ہوگئے ہین۔ اور عام خیال ہے کہ وہ جنگی کمانڈر کے عہدہ کا اہتمام لینے کے لئے کریٹ کو گئے ہین۔ جزیرہ کے مسلمان پچھلے دنون سے نہایت دلیر ہوگئے ہین۔ اور اگر جواد پاشا جزیرہ پر اترنے اور وہان اپنا تسلط قایم کرنے مین کامیاب ہوگئے تو مسلمان اور بھی دلیر ہوکر امیر البحر دن کی متابعت سے سرکش ہوجائینگے۔ جنکو اب وہ ویسی ہی حقارت کی نظر سے دیکھنے لگ گئے ہین جیسے کہ کریٹ و آسوس کی موجودگی کے زمانہ مین عیسائی اونکو دیکھا کرتے تھے۔ (نامہ نگار کی تحریر سے تو ایسا پایا جاتا ہے کہ جواد پاشا گویا ایک حملہ آور کی حیثیت مین کریٹ کو گئے ہین۔ اور جزیرہ کے اصل مالک دول یورپ کے امیر البحر ہین۔ بہرحال جواد پاشا جزیرہ مین داخل ہونے مین کامیاب ہوگئے ہین۔ اور اونہون نے اپنا تسلط بھی قایم کرلیا۔ اب دیکھئے جزیرہ کا اصل مالک کون ثابت ہوتا ہے۔ وکیل)۔

بعض کی روایت ہے کہ دول یورپ اب اس مرحلہ پر پہونچگئی ہین کہ ٹرکی کو مجبور کرنیکے طریقہ پر بحث شروع ہوگئی ہے۔ لنڈن مین کل (۱۵ جولائی) ذرا نے جلسہ کرکے اس مضمون پر غور کیا تھا کہ کونسا مخالفانہ طریق اختیار کیا جائے۔ اس ہفتہ لوگون کی یہ عام رائے رہی ہو کہ کل طاقتین دباؤ مین شریک نہین ہونگی۔ یہ کام روس و انگلستان اور غالباً فرانس کے سپرد کیا جائیگا۔ ایک اخبار لکھتا ہے کہ روس باسفرس کے دہانہ کو۔ انگلستان ڈارڈنیلز کو۔ فرانس سمرنا کے بندرگاہ کو اور آسٹریا سالونیکا ریلوے کو روک لیگا۔ جس سے تھسلی کی ترکی فوج کو ہر قسم کی کمک اور رسد پہونچنی بند ہوجائے گی۔ اور ٹرکی کو خواہ تھسلی کو خالی کرنا پڑے گا۔ مگر دیگر اخبار اسکی تردید کرتے ہین اور لکھتے ہین کہ دول ابھی ایسی تفصیلی بحث نہین پہونچین۔

رومینیا اور ٹرکی مین معاہدہ ہوگیا ہے کہ بلگیریا کے ساتھ جنگ ہونیکی صورت مین ایک سلطنت دوسری کی اعانت کرے گی۔ کہا جاتا ہے کہ یہ اتحاد جرمنی کی سعی و کوشش سے ہوا ہے۔ رومینیا اگے اتحاد ثلاثہ (اٹلی۔ جرمن اور آسٹریا) مین داخل ہوچکا ہے۔ اب اس اتحاد سے ٹرکی کو بھی آ داخل سمجھنا چاہیئے۔ جسکا فوری اثر یہ ہوگا کہ یہ تینون سلطنتین سلطان کے برخلاف کسی جابرانہ کارروائی مین شریک نہ ہونگی۔ اور غالباً یہی وجہ ہو کہ شہنشاہ آسٹریا نے سلطان المعظم کے تار کے جواب مین جو لکھا تھا۔ اوسمین گویہ ظاہر کردیا گیا تھا کہ یورپ کی شرائط کو قبول کرنے مین خود سلطان المعظم کا فائدہ ہے مگر خط کا لہجہ اور پرواز نہایت ہی نرم اور آشتی آمیز تھا۔ اعلیحضرت نے ہر شش دول عظام کے فرمانروا اور پریسیڈنٹ کو ایک ہی مضمون کے تار بھیجے تھے۔ سب سے پہلے شہنشاہ آسٹریا کا جواب موصول ہوا جسے بالعالی نے فوراً مشتہر کردیا۔ جس پر دوسرے بادشاہون نے بھی اوسی انداز مین کمال ملاطفت سے جواب دیا روس کی بابت البتہ ظاہر کیا جاتا ہے کہ اوسکا جواب کسی قدر سخت تھا۔ اور کہ روسی سفیر ایم نیلیڈوف نے جو عنقریب قسطنطنیہ سے بدلنے والا ہے وزیر اعظم سے ملاقات کرکے تخلیہ تھسلی پر بہت زور دیا تھا۔ جسکے جواب مین خلیل رفعت پاشا صدر اعظم نے ارشاد فرمایا کہ ٹرکی اوسوقت تھسلی کو خالی کرے گی جبکہ روس قارص اور باطوم کو (جو اوسے ۱۸۷۷-۷۸ء کی جنگ کے بعد برلن کے عہدنامہ برلن مین ملے تھے۔ وکیل) چھوڑ دے ایم نیلیڈوف کی نسبت مشہور ہو کہ ایم زینوف روسی سفیر متعینہ سٹاک ہولم (دار الخلافہ سویڈن) ابھی اونکی نہین آئیگا۔ اور تصفیہ صلح تک نیلیڈوف ہی روسی سفیر رہینگے۔ + ترکی فتوحات سے فقط ٹرکی کی ہی قدر و منزلت مین اندازہ اضافہ نہ بلکہ اعلیٰحضرت امیر المؤمنین کی لیاقت خداداد کا بھی ایک زمانہ معترف ہوگیا ہے۔ وہی اخبار جو ممدوح کو ارمنیون کے قتل عام کا بانی مبانی قرار دیکر اونکو سفاک اور قاتل کے نامون سے پکارتے تھے اب دول یورپ کا اونکو ترکی کی بہ ترکی کامیابی کے ساتھ مقابلہ کرتا دیکھکر اونکی حکمت عملی اور ڈپلومیسی مین بے نظیر قابلیت اور اونکے بیدل راسخ العزمی اور استقلال کی صفت و ثنا کر رہے ہین۔ اور ارمینیون کے قتل عام کے واقعہ کے متعلق اونکا ذکر خیر نہایت ہی نرمی اور مہربانی کے ساتھ کرتے ہین۔ اور یقین کامل ہے کہ اگر موجودہ کشمکش مین بھی جو ٹرکی اور دول عظام مین ہو رہی ہے خلیفۃ المسلمین یورپین طاقتون سے بازی لیگئے۔ اور آخر الذکر کو کھلم کھلا یا بالواسطہ طور پر ہی زک ملگئی تو حضور ممدوح کل دنیا کی نگاہ مین ہر دلعزیز اور محبوب ہوجائینگے۔" +

مولوی ہدایت رسول صاحب کے مقدمہ کے مفصل حالات

ہماری لکھنوی ہمعصر ہندوستان مین شایع ہوگئے ہین۔ استغاثہ کے گواہون کے بیانات کا لب لباب یہی ہو کہ مولوی صاحب نے ملکہ معظمہ کو بڑھیا کہا۔ صفائی کی طرف سے باضابطہ طور پر طلب کئے گئے گواہون کے علاوہ اور بھی چند گواہ پیش ہوئے۔ ان مین سے بعض کی شہادت گول مول اور ملزم کے حق مین چندان مفید نہ تھی۔ لیکن اکثر نے بیان کیا کہ ہم نے کل تقریر سنی ہے۔ مولوی صاحب نے وہ فقرہ جو گواہان استغاثہ نے بیان کیا ہے نہین کہا تھا۔ اور نہ کوئی اور لفظ ملکہ معظمہ کی توہین مین یا جوش دلانیوالا زبان سے نکالا۔ الغرض لویسر کیطرف سے یہ ثابت کرنے کی کوشش کیگئی کہ ملزم نے فقرہ زیر بحث کہا اور صفائی کی جانب سے یہ کوشش

ہوئی کہ یہ الفاظ نہین کہے گئے لیکن اگر مان بہی لیا جائے کہ مولوی ہدایت رسول نے یہ الفاظ کہے تہے۔ پہر بہی جیسا کہ ہم پہلے لکہہ چکے ہین بروئے تعزیرات ہند وہ کسی جرم کے مرتکب نہین ہوئے۔ زیر دفعہ ۱۰۷ ضابطہ فوجداری ضمانت طلب کرنیکے لئے یہ ثابت کرنا ضروری ہے کہ ملزم سے آیندہ نقض امن کا اندیشہ ہے اور وہ بغیر اوسکی گرفتاری کے رُک نہین سکتا۔ جہان تک ہمکو فریقین کی شہادت دیکہنے کا موقعہ ملا ہے۔ اس قسم کا کوئی ثبوت ملزم کے برخلاف نہین گذرا۔ مگر اس قانونی سقم کی اگر اب کچہہ اصلاح ہوسکتی ہے۔ تو فقط اپیل کے ذریعہ سے جسکی نسبت ابہی کچہہ معلوم نہین ہوا کہ آیا دائر کی گئی ہے یا نہین۔ اور مولوی صاحب کا ابہی تک جیل مین ہونا جو لکہنو سے بنارس کے ڈسٹرکٹ جیل کو بہیجدیئے گئے ہین بتا رہا ہے۔ کہ لکہنو کے کسی عالی ہمت کو ابہی تک ضمانت داخل کرنے کی جرأت نہین پڑی۔ عدالت کا فیصلہ ہمعصر موصوف سے آگاہی ناظرین کے لئے ذیل مین درج کیا جاتا ہے۔ باقی روئیداد مقدمہ بشرط گنجائش آیندہ پرچون مین شایع کی جائے گی :-

ملزم نے ایک جلسہ بمقام شاہ مینا بتاریخ ۱۳ ماہ حال منعقد کیا۔ اس جلسہ کا بادی النظر مین یہ منشا تہا۔ کہ سلطان ٹرکی کو مبارکباد اونکی فتحیابی یونانیون پر بہیجی جائے۔ اس جلسہ مین ملزم نے ایک اسپیچ دی اور اثنائے اسپیچ مین ملزم نے کہا کہ اہل یورپین نے سلطان کو سخت پریشان کیا جس کو اونہون نے نہایت بُردباری سے برداشت کیا گو اگر سلطان چاہتے تو وہ بوڑہیا کو پیس ڈالتے۔ اس سے ملزم کا یہ منشا تہا کہ حاضرین جلسہ کو معلوم ہو کہ ملکہ معظمہ سلطان روم سے لڑین اور شکست پائی۔ ورنہ اہل یورپین اور ملکہ معظمہ کا ایک ہی ساتہہ ذکر کرنیسے کوئی اور منشا نہ تہا۔ حاضرین جلسہ یا کثیر التعداد لوگون کے دلون مین الفاظ یورپین اور انگریز کے ایک ہی معنے سے ملزم کا ارادہ تہا کہ حاضرین جلسہ اون الفاظ کے یہی معنے سمجہین۔ ملزم بخوبی جانتا تہا کہ ملکہ معظمہ و سلطان ٹرکی کے درمیان کوئی لڑائی نہین تہی مگر ملزم کے حاضرین جلسہ جاہل تہے اور اوسکا منشا تہا کہ اونکے دلون مین جوش پیدا کرا کر ناراضی پہیلاوے پس ظاہر امنشا جلسہ کا واسطے اظہار باغیانہ اور مفسدانہ الفاظ جس سے توہین ملکہ معظمہ کی ہو۔ جنکا وہ رعایا تہا پورا ہوگیا۔ ایسے الفاظ سے خوف ہے کہ حفظ امن مین خلل واقع ہو جلسہ مین ایسے الفاظ استعمال ہونے کی نسبت گواہان موقعہ سے ثابت ہے اون مین ایک شریف مسلمان اچہے خاندان کا ہے۔ اور تین اہل ہنود ہین۔ وہی الفاظ جو استعمال کئے گئے تہے۔ دو مسلمان ہیڈ کانسٹیبل جو خاصکر تقریر لکہنے کو جلسہ مین تعینات کئے گئے تہے اور ایک ہندو نے قلمبند کئے ہین۔ ماقبل گواہان نے خلاصہ اون الفاظ کا بیان کیا ہے جو بالکل مطابق الفاظ قلمبند کردہ گواہان مابعد سے تہا۔ ملزم نے بے لوث گواہان سے جرح کرنے سے بہی انکار کیا۔ اوسنے اپنے بیان مین اون الفاظ کے استعمال سے جو اُسپر عاید کئے جاتے ہین انکار کیا ہے۔ ایک ماقبل کے جلسہ مین جسکو ملزم نے بتاریخ ۲۳ مئی واسطے ڈائمنڈ جوبلی کی یادگار منعقد کیا تہا۔ توہین آمیز الفاظ ملکہ معظمہ کے خلاف استعمال کئے جسکی شان مین اُسنے جلسہ منعقد کیا تہا۔ اُس نے اُس موقع پر بیان کیا کہ ملکہ معظمہ نے ۲۵ کروڑ روپیہ ہند کی رعایا سے لیا اور بمعاوضہ اُسکے مزدورونکو ۰ سے لیکر ۱۰ تک بزمانہ قحط دیا جو محض حکامان کی بے ایمانی کی وجہ سے تہا۔ ایسے غیر اعتدال الفاظ محض حاضرین جلسہ کے دلون مین غصہ پیدا کرنیکے واسطے استعمال کئے گئے تہے جن سے اوسکا طریقہ معلوم ہوتا ہے جسکے ذریعہ سے اوسنے ملکہ کی توہین کرنا اختیار کی جنکا وہ رعایا ہے اوسکو بخوبی معلوم تہا کہ جو کچہہ اُس نے بیان کیا محض جہوٹ تہا۔ کثرت سے گواہان کا اظہار منجانب ملزم ہوا ہے۔ چند گواہان کو اوسکے دوستون نے طلب کرایا ہے اور چند کو اُس نے خود طلب کرایا۔ دوستون کے بلائے ہوئے گواہ بغیر سمن آئے ہین۔ ان گواہون نے خاصکر طلبیدہ احباب ملزم نے بیان کیا ہے کہ ملزم نے کوئی الفاظ توہینی نہین استعمال کیا ہے۔ لیکن جب اونسے بابت یادداشت تقریر ملزم پر جرح کی گئی تو وہ اکثر جزو تقریر کا یاد ہونا نہ بتلا سکے۔ صرف اسی قدر اپنی یادداشت سے بتلا سکے کہ ملزم نے گورنمنٹ اور ملکہ کی شان مین الفاظ تعریف استعمال کئے۔ لیکن جب اونسے پوچہا گیا کہ کن دیگر اشخاص نے تقریر کی اُن مین سے زیادہ تر نام نہ بتلا سکے۔ اور جنہون نے نام بہی بتلایا۔ وہ یہ شہادت نہ دیسکے کہ دیگر اشخاص نے کن اُمور پر تقریر کی۔ گواہان مین سے جو بغیر سمن حاضر ہوئے تہے اونکی شہادت بطور رعایت لی گئی تہی۔ کیونکہ استغاثہ کو اونکے اظہار کا پورا علم نہ تہا۔ پس پیروکار اونکی جرح نہین کر سکتے تہے۔ ملزم کی شکایت ہے کہ کوئی بیرسٹر یا وکیل اوسکی جانب سے پیروی پر مستعد نہین ہوا۔ اِس سے ظاہر ہے کہ اُسکا چالچلن اس شہر مین کیسا سمجہا جاتا ہے۔ وہ خود بیان کرتا ہے کہ وکیل خوف کی وجہ سے اُسکی جانب سے پیروکار نہین ہوتا۔ مگر وہ خود اپنے مقدمہ کی پیروی کر سکتا ہے۔ اور دو مرتبہ اوسکو عدالت مین آنیکا موقع بہی مل چکا ہے واجبی اور مناسب تحقیقات اوسکے مقدمہ کی ہوئی ہے۔ یہ امر نظر انداز نہین ہوسکتا ہے کہ معزز اشخاص نے اُسکے خلاف شہادت دی ہے کہ اُس نے اہانت آمیز الفاظ ملکہ معظمہ کی شان مین استعمال کئے جس سے وہ جلسہ چہوڑ کر چلے گئے۔ یہ کوئی پولس کا بناوٹی مقدمہ نہین ہے پولس جلسہ مین اس وجہ سے موجود تہا کہ اوسکا فرض تہا جو کچہہ ملزم کہے اوسکو قلمبند کرے جو کچہہ پولس نے قلمبند کیا اوسکی تائید معزز گواہان سے ہوئی ہے جس شہادت کے خلاف ملزم کی شہادت سخت کمزور ہے جو اوسکے دوستون نے اوسکے بچانے کو تیار کی ہے۔ یہ امر قابل تذکرہ ہے کیونکہ بہت سے لوگون نے اوسکو چہوڑ دیا بعض کہتے ہین کہ وہ دیر مین پہونچے اور تمام تقریر سُن نہین سکے۔ ملزم کی تقریر کا نتیجہ یہ ضرور ہوتا ہے جس سے ممکن ہے کہ لوگ خلل امن کے مرتکب ہون۔ برانگیختہ کرنیوالے الفاظ جو گورنمنٹ یا ملکہ معظمہ کے خلاف استعمال ہوئے ہین ضرور ان لوگون کو جوش دلاتے ہین جو یون اپنے طور پر خاموش رہتے۔ ایک موقع پر پہلے بہی جبکو ۶ سال کا زمانہ گذرا۔ ملزم سے مچلکہ امن قایم رکہنے کے لئے لیا گیا تہا۔ دو مرتبہ مذہبی معاملات پر فساد کرنیکے جرم مین وہ سزایاب ہو چکا ہے اوسکی اسپیچ کے شدنی نتایج کا خیال کر کے یہ ضروری ہے کہ سخت تدابیر اس امر کی مانع استعمال کیجائین کہ ملزم سمجہہ لے کہ گورنمنٹ اپنے افعال کی نکتہ چینی جہان سُننے کو تیار ہے اوسی کے ساتھ باغیانہ اور مفسدہ انگیز الفاظ کا استعمال ایسے جلسون مین روا نہین رکہہ سکتی جو ترکون کو اونکی فتح پر مبارکباد دینے کو منعقد ہون اور اس غرض سے استعمال کئے جائین کہ اس ملک کی ملکہ کی توہین ہو جو سلطان ٹرکی سے اس وقت دوستانہ تعلقات صلح رکہتی ہین۔ پس مین حکم دیتا ہون کہ اس حکم ضمانت کی تعمیل ہو ورنہ بحالت نہ تعمیل ہونیکے ملزم ایک سال کے لئے قید محض مین رہے یا اُس وقت تک جبتک اس حکم کی تعمیل ہو ——— دستخط

۲۹ جولائی ۱۸۹۷ء } پی گرے۔ صاحب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ۔

ہنگامہ مالاکہنڈ

غنیم نے ۳۰ جولائی کی رات کو بہی مالاکہنڈ پر حملہ کیا۔ مگر لڑائی کوئی بہت گرم نہ ہوئی۔ کرنیل ریڈ ۳۱ جولائی کو دو لاکہہ کارتوس لیکر مالاکہنڈ پہونچ گئے۔ ۳۰ کی شام تک انگریزی فوج مین ۱۰۵ سپاہی اور ۲۶ شاگرد پیشہ قتل و زخمی ہوئے۔ ان مین ۱۲ انگریز شامل ہین جنمین سے تین ہلاک اور بارہ زخمی ہوئے۔ ۱۹ سکہہ درگائی کو جاتے ہوئے تازت آفتاب سے راستہ مین مر گئے۔ اس سے معلوم ہوسکتا ہے کہ مالاکہنڈ تک کمک پہنچانے مین کس تیزی و سرعت سے کام لیا گیا ہے۔ کہ سکہون جیسے جفاکش سپاہی اوسے برداشت نہ کر سکے۔ گورہ فوج کو کارخانہ دم دم (من مضافات کلکتہ) کی توپ ایجاد شدہ گولی دیگئی ہے۔ یکم اگست کو افواہ مشہور ہوئی کہ مدملا زخمون سے مر گیا ہے۔ لیکن بعد مین تصدیق نہین ہوئی۔ یکم اگست کو فوج کا دستہ چکدرہ کو بہیجا گیا جو راستہ مین دشمن کی جمعیت زیادہ دیکہکر واپس آگیا۔ دشمن نے مالاکہنڈ تک تعاقب کیا۔ ہماری فوج کے بارہ دشمن ۸ ہلاک ہوئے۔ تین انگریز افسر زخمی ہوئے۔ ۲ اگست کو کرنیل میکل جان ایک ہزار پیدل۔ چار دستہ سواران اور چار کمپنیان گائڈ پلٹن کی لیکر چکدرہ کی کمک کیلئے جسکو سرحدیون نے نہایت سختی کے ساتھ محصور کر رکہا تہا مالاکہنڈ سے روانہ ہوا۔ وادی سوات اور کہار کے میدان مین دشمن کے ساتھ خوب مقابلہ ہوا۔ اور اوسکو پسپا کر دیا گیا۔ کرنیل موصوف آخر دس بجے کے قریب چکدرہ پہونچگئے۔ اسوقت چھ ہزار سرحدی قلعہ کی دیوارون کو چمٹے ہوئے تہے۔ اور سٹیر ہیان لگا کر اوپر چڑہنے کی کوشش کر رہے تہے۔ مگر جب کمک کو دیکہا تو رفوچکر ہو گئے۔ قلعہ مین ۵۴ ویں سکہہ پلٹن کی دو کمپنیان اور دو تین انگریز افسر محصور تہے۔ جنکی حالت ایسی نازک ہوگئی تہی کہ یکم اگست کو اونہون نے برقی

آئینون کے ذریعہ یہ تار بھیجا کہ "ہماری مدد کرو" اور اونکو مالاکہنڈ سے جوابدیا گیا تہا کہ ہمارے کل تک پہونچ جانے کی امید رکہو۔ ۳ر اگست کو مالاکہنڈ اور چکدرہ کے درمیان سب طرح سے امن ہوگیا۔ اور پٹہان بالکل غائب ہوگئے۔ پنجاب آبزرور کا نامہ نگار بہی پشاور سے اس افواہ کی تصدیق کرتا ہے کہ عمرا خان کابل سے بہاگ گیا ہے۔ اور امیر صاحب نے اس امر کی اطلاع گورنمنٹ ہند کو دیدی ہے۔ اسی راوی کا بیان ہے کہ غازیون نے پشاور کے قریب کئی گانون لوٹ لئے ہین۔ چکدرہ کو چہوڑنے مین کرنیل میکل جان کی فوج مین چار دیسی قتل اور ۲۶ زخمی ہوئے۔ چکدرہ کی محصور فوج مین تین دیسی ہلاک اور نو دیسی و ایک انگریز لفٹنٹ زخمی ہوئے۔ ۳ر اگست کو کرنیل ریڈ چار سو پیدل اور ایک دستہ سواران کے ہمراہ چکدرہ کو راشن اور رسد لیگیا۔ جنرل بلڈ افسر اعلےٰ نے مالاکہنڈ سے آگے بڑہنے پر علاقہ الہ ونداور تہانہ کے تمام بڑے بڑے دیہات خالی پائے۔ دشمن بالکل روپوش ہوگیا ہے۔ مگر تادم تحریر فوجین لگاتار بڑی سرعت کے ساتہ سرحد کو بہیجی جارہی ہین۔ پہلا بریگیڈ امن درہ مین اور دوسرا مالاکہنڈ دکہار مین جمع ہوگا۔ غنیم ۲ر اگست سے بعد نظر نہین آیا۔ وادی سوات کے دیہات خالی پڑے ہین۔ ۵ر اگست کو خان دیر نے پولیٹیکل افسر سے ملاقات کرکے اپنی اُس رعایا کو جو فساد مین شریک ہوئی سزا دینے کا وعدہ کیا۔ ۲ر کو کئی جہنڈے اور بندوقین ہاتھ آئین۔ خالی دیہات سے غلہ وبہوسہ بافراط دستیاب ہورہا ہے۔

جب دشمن کہین نظر نہین آتا تو پہر سمجہہ مین نہین آتا اس قدر فوجین تا بڑتوڑ کسلئے سرحد پر جمع کیجارہی ہین۔ اینگلو انڈین اخبارات فسادات پونا وغیرہ کے متعلق اپنی تحریرون کے مؤثر ہوجانے سے اب بہت بڑہ نکلے ہین۔ اور اندیشہ ہو کہ اگر انکی اون تحریرون پر بہی جو سرحدی معاملات کی نسبت لکہی جارہی ہین۔ گورنمنٹ نے ویسی ہی توجہ کی تو وہ سرکار کو امیر کابل سے بہڑا دینے مین کامیاب ہوجائینگے۔

مالاکہنڈ کے پولیٹیکل افسر کا بیان ہے کہ کل سرحدی قبایل یعنی اتمان خیل۔ سواتی۔ باجوری اور بونیر وال حتی کہ دیر کے لیوی فوج کے سپاہی بہی شامل تہے۔ غنیم کے کل ۳۲۰۰ آدمی قتل ہوئے۔ مجروحین علاوہ رہے کہا جاتا ہے کہ اس نقصان عظیم سے مخالفین کی کمر ہمت ٹوٹ گئی ہو۔ اور اب غالبًا کوئی مقابلہ نہین ہوگا۔ یا بہت خفیف ہوگا۔ مالاکہنڈ کے کیمپ کو بالکل خالی کردیئے جانے کا حکم دیا گیا ہے۔ لیکن فوج چترین اور کہار وغیرہ پونا تک سے برابر چلے آرہی ہین۔ مہمندون نے بہی ملا ہدا کے اغواء سے ۸ ہزار کی جمعیت سے وادی پشاور مین قلعہ شب قدر پر حملہ کیا تہا۔ مگر آخر پسپا کردی گئی۔

مسٹر تلک کو مجسٹریٹ نے ۲ر اگست کو سشن سپرد کردیا۔ اور ضمانت لینے سے انکار کردیا۔ مگر ۵ر اگست کو مسٹر جسٹس بدرالدین طیب جی نے ملزم کو پچیس پچیس ہزار کی دو ضمانتون پر تا دوران مقدمہ رہا کردیئے جانیکا حکم صادر کردیا ہے۔ مسٹر موصوف اخبار ٹائمز آف انڈیا پر ازالہ حیثیت عرفی کے استغاثہ کیلئے بمبئی مین اپنے ایک دوست وکیل کو ہدایات دیتا نے آئے تہے کہ خود ہی پکڑے گئے۔ یہ ایک ریاست کے دیوان کی ازالہ حیثیت عرفی کے جرم مین ایک دفعہ پہلے قید ہوچکے ہین۔ ۱۸۵۶ء کی پیدایش ہین۔ ابتدائی تعلیم پونا مین پائی بمبئی یونیورسٹی کے بی۔ اے۔ اور ایل۔ ایل۔ بی (قانونی ڈگری رکہنے والے) ہین۔ اور کچہہ عرصہ وکالت کرتے رہے ہین۔ اونکے اخبارات مرہٹہ (جو انگریزی مین ہی) اور قیصری (جو مرہٹی مین ہی) دس برس سے جاری ہین۔ قیصری کی اشاعت سات ہزار ہفتہ وار ہی۔ مقدمہ ۱۵ر جون کے اخبار قیصری کے اس مضمون کی بنا پر قایم کیا گیا ہے جسمین مہاراج سیواجی کی سمادہ کے سالانہ میلہ کی کیفیت اور تقریر کنندگان کی تقریرین درج تہین۔ اس میلہ کی بنا بہی مسٹر موصوف نے قایم کی۔ اور یہ بتدریج ایسا مشہور اور ہر دلعزیز ہوگیا کہ ہر سال ہزارون آدمیون کا مجمع ہوجاتا ہے۔ منشی عباس علی سرکاری مترجم نے اس مضمون کا ترجمہ کرکے عدالت مین پیش کیا۔

استغاثہ کا بیان ہے کہ اُس مین افضل خان مغلی سپہ سالار کے قتل کے واقعہ کو بطور نظیر پیش کرکے مرہٹون کو انگریزی گورنمنٹ کے ساتہہ بہی ایسی سلوک کرنے کی تلقین کیگئی ہے۔ ملزم کے وکیل کا بیان ہو کہ تقریر مین ملیچہہ سے مراد مسلمانون سے لیگئی تہی نہ کہ انگریزون سے۔ افواہ مشہور ہو کہ بنگال کے ایک متمول زمیندار نے مسٹر تلک کے بچاؤ کے لئے پچاس ہزار روپیہ بہیجا ہے۔ میلہ کے موقعہ پر مسٹر تلک اور کئی دیگر پروفیسرون نے تقریرین کی تہین جو سب ایک ہی انداز کی تہین۔ عدالت نے دیگر لکچراردن کے بیانات کا بہی مسٹر موصوف کو ذمہ وار ٹہیرایا۔ زیر دفعہ ۱۲۴ (الف) مجموعہ تعزیرات ہند اس سے پہلے صرف ایک مقدمہ کلکتہ کے اخبار بنگابا سی پر ہوا تہا۔ اوسکے اڈیٹر اور پروپرائیٹر کو بہی سشن سپرد ہونیکے بعد ہائی کورٹ نے ضمانت پر رہا کیا تہا۔ اور آخر گورنمنٹ نے معافی قبول کرکے مقدمہ سے دست برداری کرلی تہی۔ اونپر گورنمنٹ نے اس دفعہ کے ساتہہ ہی گورنمنٹ کی توہین اور ازالہ حیثیت عرفی کا بہی استغاثہ کیا تہا۔ مگر ہائی کورٹ کلکتہ نے اسکا بہی تصفیہ کردیا۔ کہ گورنمنٹ ازالہ حیثیت عرفی کا دعوےٰ نہین کرسکتی۔ مسٹر تلک کے ساتہ اونکا پرنٹر اور اخبار دے بہو کے اڈیٹر و پرنٹر بہی سشن سپرد کئے گئے۔ مقام تہانا کے جیل مین ہیضہ پہوٹ پڑنے کی وجہ سے ہری پنت نا تو یعنی چہوٹا بہائی بمبئی کے تادیب خانہ کو بہیجدیا گیا ہے۔ مسٹر تلک ۵ر اگست کی شام کو پونا پہونچگئے۔ ریسٹیشن پر چند دوست جمع تہے۔ اور صاحب موصوف بند گاڑی مین بیٹہکر گہر کو چلدیئے۔

مہمند توخی۔ کئی ہزار انگریزی فوج وادی مذکور مین برابر براج رہی ہی۔ مگر دشمن کا کہین پتہ نہین سرکاری فوج دیہات اور قلعون کو منہدم کرنے مین مصروف ہے۔ اور سرحدی داؤ چلنے پر قافلون اور بار برداری کے جانورون کے لوٹنے مین۔ ۳۱ر جولائی کو تین چار سو خوست وال (جو امیر کے علاقہ مین رہتے ہین) میدان شاہ کے قریب سرکاری اونٹون پر جو میدان مین چر رہے تہے آپڑے۔ اور ۲۹ اونٹون مین سے ۲۵۰ لے گئے۔ دو ساربان قتل اور چار زخمی ہوئے۔ اونٹون کے محافظین نے چار سرحدیون کو کہیت رکہا اور دو کو گرفتار کرلیا۔ خبر ملنے پر سواران کا دستہ تعاقب مین گیا۔ مگر لوٹیرون کو امیر صاحب کے علاقہ مین داخل ہوگئے نہ پکڑ سکا۔ اسی تاریخ مقام بویا کے قریب سے دشمن چار بیل پکڑ کر لیگئے۔ میدان شاہ مین خبر پہونچی کہ دشمن حملہ کرنیکے لئے جمع ہورہے ہین۔ اسپر لویا کو اسیوقت کمک کے لئے تار بہیجدیا گیا عام خیال ہے کہ اگر غنیم اس رات حملہ کردیتا تو غالبًا بہت نقصان ہوتا۔ لیکن وہ رات پہوراب تک دشمن نے شکل نہین دکہائی۔ ۳۱ر جولائی کو ہی یہ خبر بہی میدان شاہ مین موصول ہوئی کہ خوست وال دس دن کی خوراک لیکر دہاوے کے لئے روانہ ہوگئے ہین۔ کچہہ عرصہ ہوا اسلام چوکی کے قریب جو اونٹ چوری گئے تہے وہ سنا جاتا ہے شیرین دل خان گورنر خوست کو پہونچا دئے گئے۔ ایک اونٹ کا معاوضہ سرکار کو ساٹہہ روپیہ دینا پڑتا ہے۔ ۲ر اگست کی صبح کو سرحدی عیدک اور سیدگی کے درمیان قافلہ پر دہاوا کرکے چالیس گدہے اور اسباب کی چند صندوق لیگئے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ امیر صاحب نے تین رسالے۔ ایک جنٹ پیدل اور ایک بٹری توپخانہ علاقہ خوست کو جو کرم اور توخی کے درمیان واقع ہے روانہ کی ہے۔ اونٹ لوٹنے والون مین سے چند کی ملکیت وادی توخی مین بہی ہے۔ وہ ضبط کرلی جائے گی۔ ۳ر اگست کو پولیٹیکل افسر فوج کی معقول جمعیت لے کر اونکے دو مواضع کی تلاشی لینے گئے۔ ایک سے ستر من غلہ نکلا۔ مگر وہ کسریٹ کے کسی ٹہیکہ دار کی ملکیت پایا گیا۔ دوسرے گانون سے چہہ خچر بار غلہ ملا۔ دس گہنٹہ کی متواتر تگ و دو کے بعد اس غنیمت کو لیکر سرکاری فوج کیمپ کو واپس آگئی۔

۵ر اگست کو میزار اور شیرانی کے تمام قلعے کامل طور پر منہدم ہوگئے۔ بریگیڈ صاحب اب مداخیلون کے جرگہ کو طلب کرکے شرائط پیش کرین گے۔ وہ ظاہر نہین کی گئین۔ لیکن غالبًا یہ ہونگی۔ کہ چند نمبردار جو میزار کے معاملہ مین شریک تہے سرکار کے حوالہ کئے جائین۔ اور نیز سرکار کو جرمانہ اور اسلحہ کی ایک مقدار دیجاوے۔ ۳۱ر جولائی کو جو سرکاری اونٹ لوٹے گئے تہے اون مین سے ایک اونٹ دستیاب ہوگیا ہے شیرانی سے بنون تک چہکڑہ سڑک کا کام فی الفور شروع ہونے والا ہے۔ مداخیلی امیر صاحب کے علاقہ مین ہین جنکو ایک ہفتہ کے اندر واپس آنیکے لئے کہلا بہیجا گیا ہے۔

اعلیٰحضرت نظام اور اونکے مدار المہام نواب سر وقار الامرا اور رعایا کو قحط سالی کی مصیبت سے بچانیکے انتظام مین نہایت سرگرمی سے مصروف ہین۔ سلطنت کے تمام اہم معاملات کو حضور ممدوح اب خود فیصل فرماتے ہین۔ گورنمنٹ ہند

صادق الوعد ایسے ہوتے ہین - اکثر یورپین لوگونکو خیال تہا کہ فتح یونان سے سرمست ہوکر ترکی گورنمنٹ اون اصلاحات کی ترویج سے جنکا آرمینیا کی چہہ ولایتون مین جاری کرنا اوسنے منظور کیا تہا - اب کنارہ کش ہوجائیگی - ان نیک بختون کو یہ نہ سوجہی کہ دنیا مین ایسی کون بیوقوف گورنمنٹ ہوگی جو اپنے ملک مین واقعی اصلاحات کے نفاذ کو پسند نکرتی ہو - سلطان المعظم اگر دول ثلاثہ یا کل دول عظام کی مجوزہ اصلاحات کو قبول کرنے سے انکار کرتے رہے تہے - تو اوسکی وجہ صرف یہ تہی کہ وہ اصلاحات نہین تہین - بلکہ دراصل خرابیون کے پیدا کرنیکا ذریعہ تہین - چنانچہ جب وہ ان سلطنتون کا مونہہ توڑ چکے تو اپنے ملک کی بہتری اور خوشحالی اور اپنی وفادار رعایا کی طمانیت اور فارغ البالی کے لئے جیسا کہ کل قابل بادشاہ کیا کرتے ہین - خود بخود مناسب حال اصلاحات تجویز کرکے نہ صرف صوبہ آرمینا بلکہ کل ممالک محروسہ مین اوکی ترویج کا حکم دیدیا اور اس فرمان کی کماحقہ تعمیل کی نگرانی کے لئے بصدارت وزیر داخلیہ قسطنطنیہ مین چند اعلے عہدہ دارون کی ایک کمیشن مقرر کردی اور اوہر مارشل شاکر پاشا کو ولایتون کا انسپکٹر جنرل مقرر کردیا کہ ہر ایک جگہ دورہ کرکے عملی طور پر نگرانی کرین - چنانچہ ابتک جو کارروائی اس فرمان کے متعلق ہوچکی ہے - اوسکا نقشہ ۳۰ - جولائی کو کمیشن مذکور نے شایع کردیا ہے جسکا خلاصہ حسب ذیل ہے :-

ہر ایک صوبہ کے والی کے ماتحت عیسائی نائب گورنر مقرر کئے گئے ہین - فرمان مین حکم دیا گیا تہا - کہ جن سنجقون اور قضاؤن (اضلاع و تحصیلون) مین عیسائیون کی آبادی زیادہ ہو - وہان عیسائی نائب معاون مقرر کئے جائین - بنابرین ولایت بطلس (واقعہ آرمینا) کے اضلاع موش اور گونز مین اور صوبہ سیواس کے اضلاع ٹوکٹ اور قرہ حصار شرقی مین عیسائی نائب متصرف (نائب حاکم ضلع) مقرر کئے گئے ہین - انکے علاوہ صوبہ سیواس کی قضا حفیق مین عیسائی قایم مقام (نائب گورنر) اور شرقان عرب قیر - چارسنجق - سلوان - پالو - کیغی - بیسبورت - مرزی خون - کیردان - کوداش اور شیتق کی قضاؤن مین عیسائی نائب قایم مقام مامور کئے گئے ہین -

چھوٹے درجہ کے اہلکارونکی متعلق حکم صادر ہوا تہا کہ تصحیحات مندرجہ ذیل مین وہ بہ تعداد ذیل مقرر کئے جائین جسقدر رپورٹ کی شایع ہونے تک مامور ہوئے اونکی تعداد ہر ولایت کی سامنے خط وحدانی مین دیگئی ہے -

ولائت معمورۃ العزیز مین ۷۰ (۲۹) - ولائت دیار بکر مین ۹۰ (۷۰) - سیواس ۱۶۰ (۱۳۰) - ارض روم ۱۰۵ (۴۵) - وان ۱۴۶ (۴۱) -

ناحیات اور پرگنون کی جدید حلقہ بندی ہوگئی ہے - اور ارض روم بطلس - معمورۃ العزیز - دیار بکر اور سیواس کی ولایتون مین پرگنون کے دیہاتی افسر اونکا عام رایون کے ذریعہ سے انتخاب ہوچکا ہے - اور ارض روم و بطلس کے انتخاب بابعالی سے منظور ہوچکے ہین - صوبہ دیار بکر مین فرمان کے احکام کے مطابق کارروائی نہین ہوئی تہی - وہان از سر نو انتخاب ہوگا - باقی ولایتون کی رپورٹونپر غور ہورہا ہے - ناحیات (بڑے پرگنے) کی مدیرون اور اونکے منشیونکو آیندہ مقررہ تنخواہین ملا کرین گی - ان چھیون صوبون کے اکثر حصون مین مختار (تحصیلدار) اور میونسپل کمیٹیون کے ممبر مقرر ہوچکے ہین - ناحیات کی کونسلون اور میونسپل کمیٹیون کو مجسٹریٹی کے اختیارات بہی عطا کئے گئے ہین - اونکے متعلق قواعد احکام تیار ہوگئے ہین - اور مجلس وزرای اوپر غور کررہی ہے - عدالتی کارروائی کی نگرانی کے لئے اناطولیہ کے صوبون مین عیسائی اور مسلمان جوڈیشل انسپکٹر مساوی تعداد مین مقرر کئے گئے ہین - جو اتفاقات مقررہ پر کمیشن اصلاحات کو رپورٹین بہیجا کرین گے - ولایتون - سنجقون اور قضاؤنکے تمام بڑے بڑے شہرون اور قصبون مین پولیس کا جدید انتظام کیا گیا ہے - ولائت ارض روم مین ۵۷ - دیار بکر مین ۶۶ معمورت العزیز مین ۶۲ بطلس مین ۸۷ - وان مین ۸۲ - اور سیواس مین ۳۷ عیسائی پولیس مین بہرتی کئے گئے ہین - ولایت ارض روم مین جہان ناحیون کی حدبندی مکمل ہوچکی ہے ہر ایک ناحیہ کے صدر مقام مین ایک ایک پولیس مین مقرر کیا گیا ہے - پولیس کی تنخواہ کا ابہی تصفیہ نہین ہوا - وزیر اعظم کی ہدایات کا انتظار ہے - باقی پانچون ولایتون مین پولیس کی ترتیب کا کام جاری ہے - فوجی پولیس (جندارمہ) کا انتظام چہیون صوبون مین مکمل ہوچکا ہے - صوبہ ارض روم مین اوسکی تعداد ۱۹۰ سپاہی اور افسر سیواس مین ۱۵۰۰ - وان مین ۱۰۰۲ - بطلس مین ۱۱۳۳ معمورت العزیز مین ۱۲۸۴ دیار بکر مین ۱۳۲۹ ہے - فوجی پولیس کے سپاہیون کی تنخواہ جنگی سپاہیون کی تنخواہ سے زیادہ ہوگی - مگر افسرونکی جنگی افسرون کی تنخواہ کے برابر ہوگی - کمیشن نے فی صوبہ بہ تعداد ذیل عیسائی بہرتی کئے جانیکا حکم دیا تہا - جس قدر بہرتی ہوئے وہ خط وحدانی مین بتادئے گئے ہین - بطلس ۲۸۰ (بہرتی ہوئے ۲۶۲) معمورۃ العزیز ۲۰۰ (۸۳) - دیار بکر ۱۷۸ (۱۴۴) سیواس ۲۵۵ (۱۶۲) - ارض روم ۲۰۷ (۶۰) - وان ۳۴۲ (۰) - کمی کی وجہ یہ ہے کہ عیسائیون کی طرف سے درخواستین ہی تہوڑی گذرین وزارت داخلہ نے گورنرونکو قیام امن اور ڈاک کی حفاظت کے لئے تاکیدی احکام ارسال کئے ہین +

ناحیون کا انتظام مکمل ہونے پر انکی کونسلین اکہوکہہ وجنگلات کی محافظ مقرر کرینگے - چند ولایتون مین محافظین عارضی طور پر مقرر کردئے گئے ہین - انکے لئے خاص وردی منظور ہوئی ہے - اور اونکے اختیارات وفرایض کے متعلق قواعد زیر تجویز ہین -

جیلخانون کے متعلق مقامی حکام کو قانون کی سخت پیروی کرنیکی ہدایت کی گئی ہے - جیلخانے حفظان صحت کے اصول کے مطابق مرمت یا نئے سرے سے تعمیر کئے جائینگے - چونکہ بعض جگہ ڈاکٹر اور معمار موجود نہین اس لئے ہر ایک سنجق اور قضائے کے صدر مقام مین نئی عمارات کے نقشے تیار کرنیکے لئے ڈاکٹر اور انجنیر بہیجدئے گئے ہین - بطلس اور معمورۃ العزیز کے جیلخانون کی مرمت کے نقشے تیار ہوچکے ہین - اور وزارت عظمی نے امیر المومنین سے خرچ کی منظوری کی درخواست کی ہے -

ہر ایک صوبہ مین ابتدائی تحقیقات کے لئے بورڈ قایم کردئے گئے ہین - اس امر کی نگرانی کرنا انکا فرض ہوگا کہ کوئی شخص بلا قصور گرفتار وقید نہ کیا جائے - ان مجالس کے قواعد زیر غور ہین -

ارضی جایداد کے حقوق ملکیت کی تصدیق وپرتال کے لئے کمیشن مقرر کیجائینگی - انکی قیام کی نگرانی کے لئے قسطنطنیہ سے چار افسر بہیجے جائین گے -

پولیس اور جندارمہ کے علاوہ عیسائی اور مسلم آبادی کی لحاظ سے مسلمان اور عیسائی محصل باین تفصیل مقرر کئے گئے ہین - ارض روم مین ۸۸ - سیواس مین ۱۵۵ - بطلس مین ۸۱ - معمورۃ العزیز مین ۸۸ - دیار بکر مین ۸۷ اور وان مین ۶۸ -

ہر ایک صوبہ کی سررشتہ تعلیم کے لئے ایک سالانہ رقم معین کیجائیگی - وزارت تعلیم سے خط وکتابت ہورہی ہے -

الغرض فرمان کے تیس احکام کی کامل تعمیل ہوچکی یا عنقریب ہونیوالی ہے - اب صرف دو امر جنمین ایک تو پولیس کے متعلق ہے اور دوسرا دیہات مین چوکیدارون کی تعیناتی کے متعلق باقی ہین -

یہ اصلاحات جیسا کہ اوپر لکہا گیا ہے کل ممالک محروسہ مین مستعدی کے ساتھ رائج کیجارہی ہین اور تہوڑے عرصہ مین اونکا کامل نفاذ ہوجائیگا - بعض مسلمان عیسائیون کے متعلق ایسی فیاضانہ سلوک کو غالبا پسند نہ کرین گے جس کے لئے عیسائی رعایا کی مسلسل اور متواتر غداری کافی وجہ بہم پہونچا سکتی ہے - مگر اونکو ساتھ ہی یہ بہی تسلیم کرنا پڑیگا کہ مقامی حالات جیسے کچہ خود وہان کے حکمران سمجہہ رہے ہین وہ ہزارون کوس پر رہنے والے نہین جان سکتے - اور کہ ترکی گورنمنٹ ایسی سلوک کے فواید سے اچہی طرح واقف ہوگی +

بغداد سے ہمارا نامہ نگار لکہتا ہے :- کہ ۳۱ - مئی کے وکیل مین جو مضمون بغداد مین ہندیونکی ساتھ بدسلوکی کے متعلق لکہا گیا تہا اس سے میرا مدعا یہ نہین تہا کہ دولت عالیہ عثمانیہ کے اعلی افسر ہندیونکے ساتھ بدسلوکی سے پیش آتے ہین - یہان کے اعلی افسر ہندیونپر نہایت مہربانی فرماتے ہین ہز ایکسلنسی عطاء اللہ پاشا گورنر جنرل عراق کمپ آجکل ہندیون کے حال پر خاص عنایت مبذول فرمارہے ہین - کچہہ عرصہ ہوا کہ آپکی اردل خاص مین ایک صاحب محمد حسین نامی ہندی ممتاز فرمائے گئے ہین - آپنے چند عربون کو اپنی فوج کی ملازمت سے علیحدہ کرکے بجای اونکی ہندیون کو نوکر رکہا ہے - نیز ہائیس رتب پاشا مشیر بغداد کمانڈر انچیف عراق کمپ بغداد بہی ہندیون کو نہایت مہربانی کی نگاہ سے دیکہتے ہین -

آپکا شہرۂ عدل تمام عراق مین مشہور ہے - مین خود بہت سے آدمیون کی زبانی سن چکا ہون - کہ انکا عدل و انصاف خلیفہ ثانی حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ کی طرح ہے - آپ قبل طلوع آفتاب یعنے سب لوگون سے دو گہنٹہ پہلے کچہری مین تشریف آور ہوتے ہین - آپکے دفتر والے بنگلہ کی دو طرف سے سیڑہیان ہین - ایک طرف سے عام اور ایکطرف سے خاص - صبح کیوقت آپ عام سیڑہیون کی طرف سے آتے ہین - اور دوسری یا تیسری سیڑہی پر کہڑے ہوجاتے ہین جس قدر عرضیان ضعیف عورتون اور مردونکی ہوتی ہین - وہین فیصلہ فرماتے ہین - مینے اپنی آنکہہ سے دیکہا ہے کہ دہوپ مین کہڑے آپکے چہرہ سے عرق کے قطرے ٹپک رہے ہین اور تمام بدن سے پسینہ بہ رہا ہے - مگر آپ وہین کہڑے نہائت نرم اور تلطف آمیز الفاظ مین ضعیف عورتون کی عرضیون کے جواب دے رہے ہین کہ اچہا بہن آج فیصلہ کیا جاویگا - ابہی تحصیلدار یا حاکم کے نام پروانہ لکہدونگا +

مضمون محولہ بالا مین ہمارا اشارہ حضرت نقیب الاشرف بغداد کی طرف تہا جو بغداد کے اعلی رئیس اور حضرت جناب شیخ عبد القادر جیلانی قدس اللہ سرہ کے روضہ مبارک کے گدی نشین ہین - ہندیون کا ملجا و ماوا یہی حضرت پیر دستگیر صاحب کی خانقاہ ہے جسکے آپ گدی نشین ہین - اہل سنت جماعت تو سب کے سب یہین رہتے ہین - بالخصوص مساکین بہت سے ہین - کیونکہ مساکین کے لئے حضرت سلطان المعظم کی طرف سے وقف مقرر ہے - اور روٹی ملتی ہے - مینے آنکہہ سے دیکہا ہے کہ دو ایک ہندی بیچارے بے گناہ ایسے پیٹے گئے کہ پناہ بخدا - اگر نقیب صاحب توجہ فرماوین تو ممکن نہین کہ ان غریبون کے ساتھ اس قسم کی بدسلوکی روا رکہی جاسکے -

حاجی عبد القادر صاحب تاجر بغداد کے بہائی کی قتل ہوجانیکی خبر صحیح نکلی - مرحوم کسی شیعہ حمال کے ہاتھ سے مارے گئے ہین - ایران مین آپ بہت بڑے تاجر تہے - انا للہ وانا الیہ راجعون +

ترکی صیغہ تعمیرات عامہ کی سالانہ رپورٹ :- وزارت صیغہ تعمیرات عامہ نے اعلیحضرت امیر المومنین کی خدمت مین نقشہ ارسال کیا ہے جس سے سنہ ۱۳۱۴ ہجری مین جو ترکی حساب سے ۱۴ - مارچ سنہ ۱۸۹۷ء کو ختم ہوا (عام قاعدہ کے رو سے سنہ ۱۳۱۴ ۲۹ - جون کو ختم ہوا تہا - مگر حساب کتاب کی درستی کے لئے سرکاری کاغذون مین مارچ کے مہینہ سے نیا سال شروع کیا جاتا ہے - اڈیٹر) ریلوے تجارت اور صنعت و حرفت مین جسقدر ترقی ہوئی اوسے واضح کیا گیا ہے - یہ رپورٹ کئی صفحون پر ہے جسکا خلاصہ ناظرین کی آگاہی کے لئے ذیل مین درج کیا جاتا ہے +

ریلوے - کونیہ تک لائن مکمل ہوگئی ہے اور سمرنا - کسابہ ریلوے لائن کو الہ شہر تک بڑی مستعدی سے بڑہایا جارہا ہے - صوبہ شام کی تنگ پٹری والوں لائنون سے علاوہ (جنکا طول ۱۸۶ میل ہے) ۲۷۹۵ - کیلومیٹر (کیلومیٹر = ۲/۳ میل کے) یعنی تقریبا ۱۹۰۰ میل ریلوے جاری تہی - بعض لائنین بالخصوص بیروت دمشق اور سالونیکا قسطنطنیہ لائنین سال گذشتہ کی مہم سرکوبی و روزان اور حال کی جنگ یونان مین بہت کارآمد ثابت ہوئین - وزیر صیغہ مذکور سالونیکا مناسطر لائن کو سالونیکا قسطنطنیہ لاین سے ملانے - جنینیا تک نئی لائن تعمیر کرنے - حیدر پاشا انگورا لائن کو بڑہانے اور آستانہ علیہ سے بغداد تک بڑی لائن بنائے جانیکی تجاویز پر غور کر رہا ہے +

تعمیرات عامہ - اس ذیل مین بندرگاہ قسطنطنیہ کی گہاٹین - جزیرہ ساؤ کے صدر مقام ساؤ کا بندرگاہ - دریاے ڈرین اور گویز کے دہارونکی درستی (جو غالبا اس سال ختم ہوجائیگی) سمرنا کا کارخانہ آبرسانی اور قسطنطنیہ کے بڑے بازار کی از سر نو تعمیر داخل ہے +

سڑکین اور پل - سال زیر بحث مین ۳۲۷ کیلومیٹر نئی پختہ سڑکین اور ۶۷۹ چہوٹے بڑے پل بنائے گئے - ۴۶۳۰ کیلومیٹر سڑک اور ۷۸۹ پلون کی مرمت کی گئی +

زراعت - زراعتی بنک کا سرمایہ سنہ ۱۳۱۱ مین (سالہاے مابعد کے کاغذات ابہی تیار نہین ہوئے) ۲۹ کروڑ ۵۰ لاکھ ۷۳ ہزار ۷۵۷ پیاستر تہا - اس سال بنک نے ساٹھ ہزار سے زیادہ کاشتکارون کو ۵ کروڑ ۵۷ لاکھ ۵۵ ہزار پیاستر قرض دیا - اور ہلکلی - سالونیکا ربر وصد کے زراعتی مدارس - مدرسہ بیطاری - اور دمشق - کونیہ - حلب - سیواس - ارض روم - ادانہ - اور انگورا کے زراعتی فارمون اور ٹڈیون کے مردانے پر ۲۹ لاکھ ۳۸ ہزار ۳۷۵ پیاستر خرچ کئے - بنک کو ۲۴ لاکھ ۹۶ ہزار ۳۱۹ پیاستر خالص منافع ہوا - کاشتکارون کو چہہ فیصدی سالانہ شرح سود پر قرض دیا گیا +

تجارت و صنعت و حرفت - سال زیر بحث مین وزارت نے سیواس مین کارخانہ پارچہ بافی اور حلب دمشق و یروشلیم وغیرہ مین کارخانجات برف قایم کئے جانے کی اجازت عطا کئے - دخانی کارخانے تعداد مین ۲۲ بڑہے - جنمین سے ہر ایک کو گورنمنٹ نے خام مصالح کے محصول درآمد دیگر کئی محصولون سے معاف کردیا - وزارت اب ایک ایسی تجویز تیار کر رہی ہے جس پر عمل آمد ہونے سے اوسے یقین ہے - کہ ترکی کارخانے ممالک غیر کی صنعت و حرفت کا بخوبی اور اسطرح ترکی رعایا ممالک غیر کی چیزین خریدنے سے مستغنی ہوجائیگی +

عثمانیہ امپیریل بنک کا ۳۴ وان سالانہ جلسہ ۷ - جولائی کو بمقام لندن ہوا لارڈ ہلنگٹن صدر جلسہ تہے - سنہ ۱۸۹۶ء کی رپورٹ پڑہی گئی - بنک کا وصول شدہ سرمایہ ایک کروڑ دس لاکھ پونڈ ترکی ہے - ۵۵ لاکھ پونڈ سرمایہ ابہی طلب نہین کیا گیا - اس سال بنک کو ۲۹۷۷۲ پونڈ خالص منافع ہوا - ۳۰۵۹۵۹ پونڈ پچہلے سال کا فاضلہ تہا - فی حصہ دس شلنگ یعنی بحساب پانچ فیصدی سالانہ منافع تقسیم کیا جانا منظور ہوا - ۲۹۷۷۷ پونڈ حسب قوانین بنک ریزرو فنڈ مین داخل کئے گئے - باقیماندہ ۲۶۱۸۱ پونڈ اگلے سال کے حساب مین اٹہا دئے گئے - چیرمین نے رپورٹ پر تقریر کرتے ہوئے بیان کیا - کہ مئی سنہ ۱۸۹۶ء مین بنک نے گورنمنٹ عثمانیہ کو ۳۲ لاکھ پونڈ کا قرضہ دلوایا - جسمین کئی برسون کے بعد اب پہر پہلی مرتبہ سرکاری آمدنی مکفول کی گئی - حالانکہ گورنمنٹ کو ملکی اور جنگی اخراجات کے لئے اپنی کل آمدنی سالم رکہنے کی بہت ضرورت تہی - اگست سنہ ۱۸۹۶ء کے فسادات اور کریٹ کی بدامنی نے تجارت وغیرہ کو بہت نقصان پہونچایا - مگر لڑائی نے تمام ترددات کا خاتمہ کردیا - اور اوس سے قسطنطنیہ مین تجارتی و مالی حالت بہت سنبہل گئی ہے - اسنے ترکی گورنمنٹ کی مالی مضبوطی اور ترکی سپاہی کی عظیم الشان جنگی طاقت کو بخوبی ثابت کردیا ہے - چہہ ہفتون مین سلطان المعظم نے تہیسلی اور اپائرس مین اخراجات جنگ کے لئے کوئی خاص قرضہ لینے کے بغیر دو لاکھ فوج جمع کردی - جنگ نے یہ بہی ثابت کردیا ہے کہ بنک گورنمنٹ کو ریلوے تعمیر پر متواتر متوجہ کرتے رہنے مین درستی پر تہا - سالونیکا اور قسطنطنیہ کی لائن نے جو بنک کی معرفت بنوائی گئی سلطان المعظم کو سرحد یونان پر کثیر التعداد فوج جمع کرنے کے قابل بنادیا - جس سے نہ فقط فتوحات کثیرہ ہی حاصل ہوئی ہین بلکہ بالواسطہ طور پر مقدونیہ اور ریاست ہائے بلقان مین امن قایم رکہنے کا بہی کام نکل آیا - مین امید کرتا ہون کہ یہ کامیابی گورنمنٹ عثمانیہ کو توسیع ریلوے کیطرف برابر مایل رکہنے کا باعث ہوگی" - آخیر دسمبر کو بنک دو کروڑ ۵۹ ہزار پونڈ کا سرمایہ اور جائیداد گرفتنی رکہتا تہا - ۳۱ - جنوری سنہ ۱۸۹۷ء کو یہ رقم دو کروڑ دو لاکھ اور کئی ہزار ہوگئی

مغربی افریقہ کے مسلمان بادشاہ سموری کے حالات ہم وقتاً فوقتاً درج کرتے رہے ہین - چنانچہ چند ماہ ہوئے جب مغربی افریقہ کے انگریزی حکام نے نیوپ و ایلورین کی اسلامی فلاح ریاستون پر فتح پالینے سے دلیر ہوکر اس ریاست کے برخلاف بہی فوجکشی کا عزم ظاہر کیا تہا تو ہمنے ۵ - اپریل کے پرچہ مین اسکی قباحتین واضح کردی تہین - سوء اتفاق سے اوسی زمانہ کے قریب ایک انگریزی چہوٹی سی مہم کو شاہ سموری کی فوج نے گرفتار کرلیا - جس سے اوس کے برخلاف علانیہ فوجی تیاریان شروع ہوگئین - لیکن مآل اندیش انگریزی عمال اپنی غلطی سے فوراً آگاہ ہوگئے - اونہون نے شاہ موصوف کے ساتھ بگاڑ کر ناقرین مصلحت نہ سمجہا - اور گرفتار شدگان کی واپسی کے لئے بہ نرمی و آشتی درخواست کی - جسکو سموری نے کمال دریا دلی سے منظور کرکے اپنی شائستگی و تہذیب کا بہی کامل ثبوت دیدیا - ولائیت کی تازہ ترین ڈاک مخبر ہے کہ لفٹنٹ ہنڈرسن افسر مہم مذکور ۲۰ - جون کو کیپ کوسٹ کیسل

تار کی خبریں معہ مختصر حواشی

مصالحت ٹرکی و یونان

لنڈن - ۳۱ جولائی - **جرمنی کی تجاویز** - ٹائمز لکھتا ہے کہ سفراء کو یونانی صیغہ مال پر یورپین نگرانی کے متعلق جرمنی کی تجاویز پر کاربند ہونیکی ہدایت کی گئی ہے ✦

مسودہ ابتدائی شرائط - قسطنطنیہ کے سفراء نے ابتدائی شرائط صلح کا مسودہ مکمل کر لیا ہے - سلطان المعظم کے فرمان کے عنقریب صادر ہونیکی توقع ہے جسمیں بابعالی کو مسودہ مذکور پر دستخط کرنیکی اجازت دیجائیگی ✦

البانیوں کی یورشیں - البانوی سرویا کی سرحد پر برابر دھاوے کر رہے ہیں - انہوں نے سرحدی جنگی چوکیوں پر حملہ کیا اور لڑائی کے بعد پیچھے ہٹ گئے - سفراء دول نے اسبارہ میں بابعالی کو یادداشت بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے ✦

لنڈن یکم اگست - **انگریزی فوج کریٹ کو** - چار سو سپاہی ویلس فوسیلیرز (گورہ رجمنٹ) کے جزیرہ مالٹا سے کریٹ کو روانہ ہوئے ہیں ✦

لنڈن - ۲ اگست - **مزید مشکلات** - شنبہ (۳۱ جولائی) کے اجلاس سفراء میں توفیق پاشا نے عہدنامہ صلح کی چند ایسی ترمیمیں پیش کیں - جو کبھی منظور نہیں ہو سکتیں - اس سے جدید مشکلات کے حادث ہونیکا احتمال ہے

سرحد و صیغہ مال یونان - شب گذشتہ دار الامرا میں لارڈ سالسبری نے بیان کیا کہ بابعالی نے سرحد کی مجوزہ لائن کو مان لیا ہے مگر تاوان جنگ کے وصول ہونے تک تھسلی کی چند مقامات پر فوجی کاموں کیلئے نہایت کارآمد ہیں قبضہ رکھنا چاہتا ہے - طاقتوں نے ابھی اس معاملہ کا تصفیہ نہیں کیا جرمن قرضخواہان یونان کے دعاوی نے اس مسئلہ کو کہ یونان کس قدر رقم تاوان جنگ دینے کے قابل ہے پیچیدہ کر دیا ہے - یونان پر کسی نہ کسی طرح کی مالی نگرانی قایم کرنا اٹل ہو گیا ہے - مگر اسکے متعلق جو گفتگو ہو رہی ہے اس سے غالباً تصفیہ معاملہ صلح میں بہت کچھ توقف پڑیگا - اسکے بعد لارڈ موصوف نے بیان کیا کہ طاقتیں کریٹ کے مسئلہ کا پہلے تصفیہ کرنا بیسود سمجھتی ہیں ✦

لنڈن - ۳ اگست - **یونانی صیغہ مال پر نگرانی** - یونانی وزیر صیغہ خارجیہ نے ظاہر کیا ہے کہ اگر طاقتوں نے یونان کے صیغہ مال پر یورپین نگرانی قایم کرنیکا فیصلہ کر دیا تو شاہ جارج تخت چھوڑنیکو تیار ہیں ✦

ٹرکی کی بحری طاقت - حضرت سلطان المعظم نے ٹرکی بحری طاقت کو پھر تازہ اور مضبوط کرنیکی غرض سے ایک بحری کمیشن مقرر کی ہے جو حضور ممدوح کے زیر صدارت یلدز سرا ہمایوں میں اجلاس کیا کریگی ✦

لنڈن - ۴ اگست - ترکی بیڑہ جہازات ڈارڈنلز سے کریٹ کیطرف روانہ ہو گیا ہے ✦

ایضاً - **صرف ایک انچ کی کسر ہے** - قسطنطنیہ کی کانفرنس مصالحت عہدنامہ کی تمام شرائط پر سوا ایک کے جو تخلیہ تھسلی کے متعلق ہے متفق الرائے ہو گئی ہے ✦

تردید - شاہ جارج تخت سے دست بردار ہو جانیکا کوئی ارادہ نہیں رکھتے ✦

لنڈن - ۵ اگست - ترکی بیڑہ جہازات نے اگر کریٹ کے سمندر میں داخل ہونیکی کوشش کی تو دول اجنبیہ کے امیر البحر اسکو بجبر روکینگے - ترکی اخبارات مظہر ہیں کہ بیڑہ صرف بحیرہ مجمع الجزائر میں مشق و قواعد کرنے کیلئے ڈارڈنیلز سے روانہ ہوا ہے

لنڈن - ۶ اگست - **ترکی بیڑہ** - انگلستان کے دار العوام میں مسٹر گوشین وزیر صیغہ بحری نے بجواب سوال بیان کیا کہ اجنبی امیر البحروں نے ترکی اگنبوٹوں کو کریٹ کے سمندروں میں داخل نہ ہونے دینے کا فیصلہ کیا ہے - اس فیصلہ کی اطلاع ٹرکی کو بھی دیگئی ہے ✦

رنگون - ۶ اگست - برما کے لیجسلیٹو کونسل کے ممبر نامزد ہو گئے ہیں - جو حسب ذیل ہیں :-

یورپین ۷ - فنانشل کمشنر چیف سیکرٹری - ریونیو و مال سیکرٹری - ایک اور سیکرٹری - گورنمنٹ ایڈووکیٹ اور دو دیگر یورپین - دیسی ۲ - کانگ سی - ایس - آئی - سابق کن ون ضلع منگی - لکھن سینگ سی - آئی - ای سابوا ضلع ہسی یا ✦

لنڈن - یکم اگست - **معذرت** - سر ولیم وڈربرن نے دار العوام میں بیان کیا کہ چونکہ پروفیسر گوکھلے نے تشدد سپاہیان کے متعلق اپنے بیانات واپس لے لئے ہیں - اسلئے میں نہایت افسوس ظاہر کرتا ہوں کہ مینے پونا کے گورہ سپاہیوں کے برخلاف بے بنیاد الزاموں کو شہرت دینے میں مدد دی ✦

لنڈن - ۲ اگست - **مشرقی افریقہ میں بغاوت** - پرتگالیوں نے گزالینڈ (واقعہ موزنبیق) میں سات ہزار باغیوں کی جمعیت کو شکست دی - باغی ۳۰۰ اور پرتگالی ۱۲ قتل ہوئے ✦

لنڈن یکم اگست - **امریکہ و انگلستان** - انگلستان نے تنازعہ بحیرہ بیرنگ کے تصفیہ کی کانفرنس کا انعقاد منظور کر لیا ہے - یہ موسم خزاں آیندہ میں بمقام واشنگٹن نشست کریگی - یہ وہی تنازعہ ہے جسکے متعلق چند ہفتے ہوئے امریکہ کی گورنمنٹ نے گورنمنٹ انگلشیہ کو ایک بہت سخت مراسلت بھیجکر اسپر غداری اور بے ایمانی کا الزام لگایا تھا - اڈیٹر ✦

ایضاً - شاہ سیام کل بگھی پر سوار ہو کر مقام ہیرو گئے جہاں اپنے فرزند اور بھتیجے سے ملاقات کی ✦

لنڈن - ۳۱ جولائی - انگلستان نے جرمنی اور بلجیم سے جو تجارتی معاہدے کئے ہوئے تھے وہ اب کالعدم ہو جائینگے وجہ یہ ہے کہ انگلستان کے مقبوضہ کینیڈا (واقعہ شمالی امریکہ) نے محصول درآمد کم کر دیا ہے - اور انگریزی مال تجارت کیساتھ خاص رعایت کی ہے جسکا دوسرے لفظوں میں یہ مطلب ہے کہ سلطنت انگلشیہ میں بھی بتدریج تجارت کی آزادی رکنی شروع ہو گئی ہے انگلستان ان دونوں ملکوں سے اب نئے معاہدے کرنا چاہتا ہے - جرمنی والوں نے تنسیخ معاہدات پر کوئی چنداں ناراضگی ظاہر نہیں کی ✦

لنڈن - ۲ اگست - **شاہ سیام** - ٹائمز ایک خاص آرٹیکل میں شاہ سیام کی بڑی تپاک سے آؤ بھگت کر کے امید ظاہر کرتا ہے کہ انگلستان کی سیر کرنے سے انکو اپنے ملک کی اندرونی اصلاح و درستی میں بہت امداد ملیگی ✦

لنڈن - ۴ اگست - شاہ موصوف نے آج لارڈ سالسبری کو شرف باریابی عطا کیا اور عرصہ تک پرائیویٹ گفتگو ہوتی رہی ✦

لنڈن - ۵ اگست - انگلستان کی دیگر نوآبادیوں نے بھی کینیڈا کیطرح انگریزی ساخت کے مال پر محصول کم کرنا منظور کر لیا ہے ✦

ایضاً - **اٹلی انگلستان و سوڈان** - سوڈان و کسالا کے متعلق انگلستان اور اٹلی کی گورنمنٹوں میں تبادل خیالات و آرائے کی کارروائی مکمل ہو چکی ہے - اٹلی سے درخواست کیگئی ہے کہ وہ دسمبر تک کسالا کو خالی نہ کرے اسکے بعد آیندہ کیلئے انتظام سوچا جائیگا ✦

لنڈن - ۴ اگست - شاہ سیام شب گذشتہ پارلیمنٹ تشریف لے گئے اور ایک سنہری کرسی پر بیٹھکر جو شاہی تخت کے قریب تھی دار الامراء کا مباحثہ سنا - ۴ اگست کو بمقام کوایس کشتیوں کی دوڑ دیکھی - وہاں شہزادہ ویلز اور ڈیوک آف یارک نے انکا استقبال کیا اور سہ پہر کا کھانا حضور قیصرہ ہند کے ساتھ تناول کر کے شام کو لنڈن کو واپس آگئے

لنڈن - ۶ اگست - **زمینداروں کی بدقسمتی - ہندوستان کا بجٹ - دیسی اخبارات کی آزادی کا خاتمہ** - لارڈ جارج ہملٹن وزیر ہند نے شب گذشتہ ہندوستان کا مالی نقشہ دار العوام میں پیش کر کے بیان کیا کہ قحط اور وبا کیوجہ سے گورنمنٹ ہند کو اسی لاکھ پونڈ کا نقصان اٹھانا پڑا ہے - سن رواں میں انسداد قحط کیلئے ریلوے لائینیں بنانے اور مہم مالاکھنڈ کیوجہ سے خرچ اندازہ سے بڑھ جائیگا لیکن ویسی ہی نرخ تبادلہ کے سنبھل جانے سے اور عمدہ فصلوں سے آمدنی میں اضافہ ہو جائے گا اور اس طرح سال کے اختتام پر آغاز سال سے کوئی زیادہ خسارہ نہیں ہوگا - خوشی کی بات ہے کہ افیون کی فروخت کی آمدنی بتدریج کم ہو رہی ہے ✦

نواب ممدوح نے ہندوستانی فوج کی نہایت تعریف کی - اور امید ظاہر کی کہ گورنمنٹ ہند سرحدی قبایل کے لوگوں کی تمدنی خوشحالی کو بڑھا کر انسے لوٹ مار کی عادات زائل کرا دینے میں کامیاب ہو جائیگی - یہ خوشحالی چترال تک ریل تیار کرنے سے ظاہر ہو سکتی ہے میں اس امر کو پسند کرتا ہوں کہ گورنمنٹ عالیہ ہند کے اختیارات مالی کو محدود کر کے لوکل گورنمنٹوں کو

اخراجات کے متعلق وسیع اختیارات دیدینے نہایت ضروری ہیں۔ گورنمنٹ اسپر غور کر رہی ہے ٭

اسکے بعد نواب ممدوح نے کہا کہ گورنمنٹ کی پالیسی یہ ہے کہ ملک میں صنعت حرفت کو فروغ دیا جائے دیسی باتوں ہی سے؟ یا تاکہ رعایا بارش کی اسقدر محتاج نہ رہجائے ٭ گورنمنٹ **آبپاشی** پر بیدریغ روپیہ خرچ کرنا پسند نہیں کرتی بلکہ ریلوے تعمیر پر اور زیادہ روپیہ خرچ کرنے کا مصمم ارادہ رکھتی ہے۔ تقریر کا خاتمہ نواب صاحب نے لارڈ الگن صاحب بہادر وائسرائے ہند کی حسن لیاقت۔ قابلیت اور بہادری کی تعریف کرنے پر کیا ٭

اسکے بعد مسٹر میک نیل صاحب ممبر پارلیمنٹ نے یہ ترمیم پیش کی کہ پارلیمنٹ ہندوستانی اخبارات پر حملہ ہونے اور بلا تحقیقات و تجویز ملکہ معظمہ کی رعایا کو فید کئے جانیکو ناپسند کرتا ہے اور اسبات پر زور دیتا ہے۔ کہ ہندوستان کی رعایا سرکار انگریزی کو انگریزی آئین قوانین کے کامل حقوق عطا کئے جاویں ٭

نواب وزیر ہند نے جواب دیا۔ انگریزی اور انڈین گورنمنٹ کا مقابلہ کرنا صریح نامناسب ہے دپونا کے قتل بڑی سوچ و بچار کے بعد پولیٹیکل اغراض کیلئے کئے گئے تھے۔ اور جو دیسی گرفتار ہوئی ہیں۔ وہ مشہور مفسد شخص ہیں اور انکی گرفتاری بلاشک و شبہ حکام کو سازش کے معلوم کرنے کیلئے سراغ بہم پہنچا دیگی میری خیال میں مسٹر رینڈ اسلئے قتل کیا گیا کہ وہ غریب امیر میں تمیز نہیں کرتا تھا۔ اس ترمیم پر جب رائے لیگئی تو ۱۷ نے تائید اور ۹۷ نے مخالفت کی اور وہ مسترد ہوگئی۔ سر ہربرٹ ونگری نے بدوران مباحثہ سر ڈبرن اور پروفیسر گوکھلے وغیرہ کے برخلاف بڑا زہر اگلا ٭

نواب ممدوح نے بجواب سوال بیان کیا کہ گورنمنٹ ہند اگر لفٹنٹ آرنسٹ کی بیوہ کو کسی زائد الاؤنس کی ملنے کی سفارش کریگی تو گورنمنٹ برطانیہ اُسپر کامل غور کرے گی ٭

لنڈن ۵ اگست۔ جرمن روس۔ قیصر ولیم بمعہ شہنشاہ بیگم۔ وزیر اعظم اور وزیر صیغہ خارجیہ روس کو روانہ ہوگئے ہیں

لنڈن ۶ اگست۔ **پارلیمنٹ کا اجلاس ملتوی ہوگیا۔ ملکہ معظمہ کی تقریر۔** پارلیمنٹ کا اجلاس آج ملتوی ہوگیا لارڈ چانسلر نے ملکہ معظمہ کی تقریر پڑھی جسکا ماحصل یہ ہے۔ کل دول اجنبیہ سے میری تعلقات بدستور دوستانہ ہیں ٹرکی اور یونان کی باہمی مصالحت کی گفتگو نے بہت طول کھینچا ہے۔ اور ابھی تک باضابطہ معاہدہ پر دستخط نہیں ہوئے مگر یہ باور کرنیکی معقول وجہ پائی جاتی ہے کہ تمام اہم امور کا تصفیہ ہوچکا ہے اور کہ معقول رقم تاوان جنگ و لاکروہ ملک جو ٹرکی نے فتح کیا ہے مرحمت کی تھوڑی سی ترمیم کے بعد یونان کو واپس دلایا جائیگا ٭

اسکے بعد جرمن و ہلجیم کی تجارتی معاہدوں کی تنسیخ اور چین سے نیا معاہدہ ہونیکا ذکر کیا گیا۔ قحط اور طاعون ہند کے متعلق حضور ممدوحہ نے یورپین و دیسی اہلکاروں کی تندہی اور پرائیویٹ اشخاص کی فیاضی کی تعریف کی آخر میں جبرالٹر وغیرہ بحری سٹیشنوں کی مزید قلعبندی اور حفاظت وغیرہ کا ذکر کرکے شاہ حبش کیتھا تجارتی و اتحاد کی معاہدہ ہونے کی خوشخبری سنائی گئی ٭

اسلامی خبریں

انگریزی جنگی جہاز مقیمہ بندر ریتی مورد واقعہ کریٹ) کی ۲۰ ملاح ۱۱ جولائی کو کشتی پر سوار ہوکر نہانیکے لئے سمندر کی طرف گئے کشتی اُلٹ گئی اور ۴ کورے غرق ہوگئے

کرنیل چرم سائیڈ (انگریزی جنگی افسر متعینہ کریٹ) کی ایما پر اسمعیل بے والی کریٹ نے گورنر کینیڈیا کو حکم دیا ہے کہ باشندگان شہر کو بلا خاص اجازت کے ہتھیار لیکر باہر نکلنے سے ممانعت کردی۔ اس حکم کی تعمیل ۶ اجولائی سے شروع ہوگی عیسائی ممبران مجلس کریٹ کو اس حکم سے اطلاع دیگئی ہے والی ممدوح نے کینیڈیا۔ اور ریتی مو میں عارضی عدالتیں قایم کی ہیں ہر ایک میں چھ جج مسلمان اور دو عیسائی ہیں ٭

مدراس میں کی تو فضل جناب حاجی بادشاہ کے دفتر میں ۳۱ جولائی تک ۵۰۷۵ روپیہ زر چندہ موصول ہوا ہے

فہرست زر چندہ جو اب تک دفتر وکیل میں موصول ہوا ہے

میزان مندرجہ اخبار وکیل مورخہ ۲ اگست ۶۰۹ ۱۰ ۳
اسمعیل شریف صاحب از ٹھٹھیال ضلع میرپور ۱ ۰ ۰
منشی عزیز الدین صاحب از ٹھٹھیال (راولپنڈی) ۴ ۱۰ ۰
مسٹر فرانسس علی صاحب بتقریب تولید فرزند بابو صفدر جنگ صاحب ۵ ۰ ۰
میزان ۶۲۰ ۴ ۳

فہرست معطین چندہ جو پہلی فہرست کے بعد ملا عبد القیوم صاحب کی معرفت حیدر آباد میں وصول ہوا

علی رضا معروف بعلوی صاحب برادر مولوی صفدر حسین صاحب مہتمم تعمیر آدے حالی۔ بدایۃ المعارف بابت اجرت طبع رسید ارقام حالی مولوی حکیم محمد حسین شریف ساکن ابذرون کمان شمنہو پشاور (صہ) کلدار عبد الرزاق ولد سید حبیب صاحب ساکن ٹپلا پیچ (صہ) کلدار نواب اسد علیخان صاحب منصبدار (دعہ) حالی مولوی حکیم محمد عبد اللہ صاحب منصبدار رکاب فرزند مولوی صلاح الدین صاحب (صہ) حالی مولوی محمد عبید اللہ صاحب صالح فرزند مولوی صلاح الدین صاحب (صہ) حالی۔ الملحانہ مولوی صلاح الدین صاحب منصبدار (دعہ) حالی فاطمہ بیا قوت النساء بنسبی لوبیضا صاحب امیر بیضا صاحب ساکن چوا سیدن ملازم محکمہ تو ال ضلع (دعہ) حالی مولوی جمال علیضا صاحب مدرس مدرسہ دار العلوم (دعہ) کلدار آہمشیر مولوی بیضا صاحب موصوف (دعہ) حالی عبد الاحد خان ولد عبد العزیز خان ساکن نانپارہ (دعہ) کلدار عبد اللطیف خان ولد عبد العزیز خان ساکن نانپارہ (دعہ) کلدار منشی عبد القادر خان ولد عبد العزیز خان ساکن نانپارہ (دعہ) کلدار عبد الحکیم خان ولد عبد الہادی خان ساکن نانپارہ (دعہ) کلدار عبد الحیا خان ولد محمد عابد خان ساکن نانپارہ (دعہ) دختر عبد العظیم خان ولد عبد الکریم خان ساکن نانپارہ (دعہ) کلدار محمد اکبر ولد محمد اصغر ساکن اجمیر (دعہ) کلدار شیخ احمد علی (دعہ) کلدار۔ مولوی صلاح الدین صاحب (صہ) حالی مسمات معلوم الاسم ورکمہ مسجد (دا پیسہ) حالی امام مکہ مسجد (دعہ) حالی سید قمر الدین ولد سید رحیم الدین بمبر نواب اقبال جنگ بہادر (دعہ) کلدار سید عبد الوہاب ولد سید یوسف الحسینی بمبر نواب اقبال یار جنگ بہادر (دعہ) کلدار مولوی میر رفیق الحسن صاحب منصرم دوم تعلقدار ضلع لنکشگور مولوی محمد صدر الدین احمد خانصاحب تحصیلدار پورا پور (دعہ) مولوی سید محمد علیضا مہتمم کوتوالی (دعہ) کلدار مولوی شمس عالم خانصاحب پیشکار (دعہ) کلدار مولوی میر زین الدین صاحب امین کوتوالی (دعہ) کلدار انار اوضا صاحب محافظ دفتر تحصیل (دعہ) کلدار گربسمراؤ ضا صاحب نقدی کارکن (دلہ) کلدار محمد محبوب خانصاحب کلاسر (دعہ) کلدار ڈنکٹ راؤ ضا صاحب صیغہ دار (دلہ) کلدار رلم راؤ ضا صاحب کارکن (دعہ) کلدار ہمیت راؤ ضا صاحب کارکن فوجداری (دعہ) کلدار گرراؤ ضا صاحب کارکن (دعہ) کلدار دھنو پنت صاحب کارکن لوکل فنڈ (دعہ) کلدار گیشو راؤ ضا صاحب کارکن منضبطہ (دعہ) کلدار گنڈ راؤ صہ دار (دعہ) کلدار بلونت راؤ ضا صاحب محاسب (دلہ) کلدار محمد خواجہ صاحب نویسندہ (دعہ) کلدار محمد غوث ضا نویسندہ (دعہ) کلدار راؤ ضا صاحب دفتر بند (دعہ) کلدار ترل ناگ ناتھ ضا نویسندہ (دعہ) کلدار عبد الشکور ضا امیدوار (دعہ) کلدار غلام نبی ضا امیدوار (دعہ) کلدار محمد یسین صاحب امیدوار (دعہ) کلدار شیخ نبی ضا دار (دعہ) کلدار ناگو راؤ صاحب امیدوار (دعہ) کلدار بھمراؤ صاحب (دعہ) کلدار چانک راؤ صاحب امیدوار (دعہ) کلدار پرا گجی ضا ماہود (دعہ) کلدار محمد عبد الحفیظ ضا ولد محمد عثمان ضا ساکن بانڈ ارجام باغ (دعہ) کلدار میرزا عبد القادر بیگ صاحب (دعہ) حالی سید محمد علی ساکن ترپ بازار ابراہیم محی الدین پادشاہ ضا (دلہ) حالی مولوی محمود حسین صاحب ساکن شاہ گنج (دعہ) حالی مولوی انوار اللہ خان بہادر استاد حضور شاہزادہ عالیان (دا) حالی مخدوم میانصاحب استاد راجہ شیو راج بہادر (دعہ) کلدار فیض محمد خانصاحب مقیم بنگلور ڈگنہ وارد (دا) کلدار عبد المغنی ضا فرزند میر البدیع بیضا صاحب پونیری (دعہ) حالی عبد الخالق فرزند امیر الدین صاحب پونیری (دعہ) حالی عبد اللہ شاہ ضا صاحب کتہ والا ساکن ٹوٹی چوکی (ایک پیسہ عالمگیری) اہل بیت سید رحیم الدین صاحب المعروف بشادی پادشاہ صاحبزادہ نواب اقبال یار جنگ بہادر (دعہ) حالی احمد ضا ولد شاہ غلام نبی ساکن بکان بدر الدین پادشاہ متصل کمان شمنہو پشاور معہ اللہ و ہمشیرہ خودنی عہ (دعہ) حالی۔ نواب انتخاب جنگ بہادر ساکن مغلپورہ معہ اہل بیت (دعہ) حالی مولوی غلام محمد ضا منتظم کنٹ کونسل (دعہ) حالی مراد پشوری کتب فروش (دعہ) حالی۔ علی بہار خانصاحب ساکن قلعہ گولکنڈہ (دعہ) حالی منیر خانصاحب ساکن قلعہ گولکنڈہ۔ غلام حسین صاحب ساکن قلعہ گولکنڈہ (۴) حالی میر شجاعت علیضا صاحب ساکن قلعہ گولکنڈہ (۴) محمد خانصاحب ساکن قلعہ گولکنڈہ (۴) حالی میر عابد علیضا صاحب ساکن قلعہ گولکنڈہ (دعہ) حالی عبد الرزاق ضا ساکن قلعہ گولکنڈہ (دعہ) حالی مقبول صاحب ساکن قلعہ گولکنڈہ (۴) حالی وہاب الدینیضا ساکن قلعہ گولکنڈہ (۴) حالی فتح محمد خانصاحب ساکن قلعہ گولکنڈہ (دعہ) حالی مولوی عبد الغفور ضا ایجنٹ توپخانہ گولکنڈہ (دعہ) حالی جیلانی بیگم صاحبہ ساکن قلعہ گولکنڈہ وجیہ عبد الغفور ضا (دعہ) حالی افضل بیگم صاحبہ دختر مولوی عبد الغفور ضا (دعہ) حالی امت اللہ بیگم صاحبہ دختر عبد الغفور ضا (دعہ) حالی مولوی عبد الشکور ضا پسر عبد الغفور ضا (دعہ) حالی مولوی عبد الواحد ضا پسر عبد الغفور ضا (دعہ) حالی جمال بی صاحبہ ساکن قلعہ گولکنڈہ (دعہ) حالی شیخ اسمعیل ضا ساکن قلعہ گولکنڈہ (دعہ) قاضی غلام قاسم صاحب ساکن قلعہ گولکنڈہ (دعہ) حالی نجیب النسا صاحبہ خوشدامن عبد الغفور ضا ساکن گولکنڈہ (دعہ) حالی جناب مولوی زین الدین صاحب جنگار کوتوالی (دعہ) حالی مرزا عبد الکریم صاحب (دعہ) حالی۔ مولوی محمد مخدوم صاحب (دعہ) حالی حافظ شرف حسین صاحب (دعہ) حالی۔ حاجی عبد القدوس صاحب (دعہ) حالی حکیم قادر شریف صاحب (دعہ) حالی حکیم نور حسین صاحب (دعہ) حالی۔ محمد اسمعیل صاحب (دعہ) حالی بیگم صاحبہ دہلی والی (دعہ) حالی محمد کریم صاحب (دعہ) حالی مرزا حسین صاحب (دعہ) حالی فیض محمد صاحب (دعہ) حالی فقیر محمد صاحب (دعہ) حالی غلام احسن صاحب سوفن (دعہ) حالی واصل حسین صاحب (دعہ) حالی حبیب عبد الرحمن صاحب (دعہ) حالی سیدہ پروانشین بیوہ موجب تفصیل ذیل:۔ پیڑی طلائی ایک عدد کنگنی طلائی دو عدد سکڑی طلائی دو عدد و نقدی تخمیناً ۱۴ تولہ (قیمتی سالم) سیدہ فاطمہ بی صاحبہ (صہ) حالی

سید محمد صاحب ساکن ترپ بازار (عہ) حالی سید محمد رحیم الدین صاحب ڈاکٹر میڈک (عہ) حالی والدہ حکیم صاحب موصوف ؛ (عہ) حالی

میزان

الصحاح ۵ و الماہی ۵ کلدار

۲

بعد میزان سابق جملہ کلدار ۴۲۲۴ روپیہ ۵ ر

طرابلس الغرب (واقعہ شمالی افریقہ) کی مسلمانوں کی بےنظیر حمیت۔ جب ٹرکی و یونان میں جنگ شروع ہوا تھا کے غیور مسلمانوں کو فنون جنگ سے ناواقف ہونیکی وجہ سے خلافت عظمےٰ کی حمایت میں شریک جنگ نہ ہوسکنے کا افسوس ہوا۔ اور سب نے متفق ہوکر دولتلو نامق پاشا والی طرابلس کی معرفت بارگاہ خلیفۃ المسلمین میں عرضداشت روانہ کی کہ ہم لوگوں کو جنگی قواعد سکھانے کیلئے چند ماہر فوجی افسر مقرر فرما دیئے جائیں حضرت خلافت پناہی نے اُن کی درخواست منظور فرماکر تمام ضلاع میں فوجی سپاہی مقرر کردیئے ہیں۔ اور اب ہزاروں مسلمان ان افسروں سے کمال شوق تحصیل فنون حربی کررہے ہیں حتی کہ عورتیں تک بھی بطور خود پلٹنیں تیار کرکے مشق کررہی ہیں اور جو لوگ دن کو فرصت نہیں رکھتے وہ رات کو لمپوں کی روشنی میں قواعد سیکھتے ہیں۔ ۴ جولائی تک پانچسو نوجوان تیار ہوچکے تھے۔ ہر ایک ضلع میں ہتیاروں کیلئے میگزین تیار ہورہے ہیں ؛

سمرنا دازمیر سے ایک نامہ نگار ۲۰ جون کو لکھتا ہے۔ کہ فوجی حکام کی درخواست پر ترکی ریزرو فوج کے سپاہی ہر روز بتعداد کثیر یہاں چلے آرہے ہیں جس سے شہر اور مضافات میں جمع شدہ سپاہیوں کی جمعیت بہت معقول ہوگئی ہے پچھلے ہفتہ عظیم آتشزدگی کی خبر لکھی جاچکی ہے جسکے فرو کرنے میں ہز ہائینس کامل پاشا نے بذات خاص بھی امداد کی تھی۔ مگر تباہ شدہ محلہ میں لکڑیوں کا گودام ہونیکی وجہ سے نقصان بے اندازہ ہوا تھا۔ اسلئے بیمہ آتشزدگی کی کمپنیوں نے پاشائے موصوف والی سمرنا کی خدمت میں درخواست دی ہے کہ آئندہ لکڑیوں کو گودام شہر میں رکھنے کی ممانعت کردی جائے ؛

جلالت مآب قیصر ہند نے سر فلپ کری کی معرفت جلالت مآب امیر المومنین کا شکریہ ادا کیا ہے کہ حضور ممدوح نے ۲۰ جون کی نماز شکرانہ میں انگریزی سفارت کے گرجہ میں اپنی طرف سے پانچ قایم مقام روانہ فرمائے۔

مصر میں افواہ مشہور ہے کہ امیر المومنین دولتلو جلال الدین پاشا کے ہاتھ تمغہ امتیاز صاحب دولت ریاض پاشا سابق وزیر اعظم مصر کو روانہ کرنیوالے ہیں۔ پاشا موصوف کے صدر اعظم مقرر ہونیکی افواہ کی پھر تصدیق نہیں ہوئی ؛

دولتلو غازی مختار پاشا کے مشہور و معروف فرزند امیر آلائی محمود بک اپنے پدر بزرگوار کی قدمبوسی کیلئے ۳ جولائی کو آستانہ علیہ سے سکندریہ وارد ہوئے۔ رؤسا شہر نے اس خوشی میں پاشائے موصوف اور دیگر اراکین دولت کو پرتکلف دعوتدی ؛

مشہور محب وطن مصطفےٰ کامل آفندی ۲۸ جون کو قسطنطنیہ پہنچگئے۔ دوسرے دن محل سلطانی میں حاضر ہوئے اور عطوفتلو تحسین بک باشکاتب الامین (سیکریٹری) دیار کی بساطت سے لوازم آداب اور مبارکباد بارگاہ سلطانی میں عرض کی۔ اور حضور خلیفۃ المسلمین کیطرف سے کمال الطاف و تعطف اُنپر مبذول کیا گیا۔ آفندی موصوف آستانہ علیہ میں ایک ہفتہ قیام کرنیکے بعد حسب معمول اپنے وطن کی آزادی کیلئے سعی و کوشش کرنیکے واسطے ہنگریا اور دیگر ممالک یورپ کو روانہ ہوگئے ہونگے ؛

گورنر دولو نے اخبار سٹینڈرڈ کے نامہ نگار سے گفتگو کے دوران میں بیان کیا کہ تھیلی کو ہم لوگوں نے خون کی نہر بہاکر فتح کیا ہے اور یہ کبھی ممکن نہیں کہ ہم اُسے خالی کردیں۔ اگر دول یورپ نے اسکے خالی کرنے کیلئے دباؤ ڈالا تو ادھم پاشا کی فوج بغاوت کردیگی ؛

آستانہ علیہ سے فوجی جماعت تھیلی کی لشکر کو پے در پے اشتہار اور خطوط روانہ کررہی ہے کہ تھیلی سے ہرگز قدم نہ اُٹھانا۔ ایک ترکی افسر نے ایک یونانی سے کہا کہ تم اب تھیلی کو اپنے ملک کے نقشہ سے محو کردو کیونکہ جب تک تم تاوان نہ ادا کرلو۔ اُسکے خلاف کا مطالبہ نہیں کرسکتے۔ اور بفرض محال اگر تمنے تاوان ادا کردیا۔ تو کیا تم اُسپر قابض رہنے کے لئے اور کوئی بہانہ نہ ملیگا ؛

حسن حسنی پاشا طویرانی جن کی وفات کی خبر کسی پچھلے ہفتہ کے اخبار میں درج ہوچکی ہے اعلیٰ درجہ کے ادیب و شاعر تھے۔ مرحوم نے شاہین پاشا کی ظل حمایت میں مصر میں پرورش پائی۔ کتب ادب و تواریخ کے مطالعہ پر بہت حریص تھے اولاً وہ اخبارات۔ زمان۔ بیان۔ برہان میں مضمون دیتے رہے۔ پھر خود ایک علمی رسالہ لسان جاری کیا۔ بعد ازاں قسطنطنیہ میں اخبار اعتدال نکالا جو دو ماہ بعد بند ہوگیا۔ اسپر وہ آستانہ علیہ سے اخبار المؤید مصری اور اخبار آداب میں جنکا نام بدلکر مؤید رکھا گیا مضمون لکھتے رہے۔ آخر کار عطوفتلو مصطفےٰ فہمی پاشا کی حمایت میں جبکہ وہ پہلی مرتبہ وزیر اعظم مصر ہوئے اخبار نیل جاری کیا۔ مگر چونکہ وہ انگریزوں کی طرفداری میں تھا۔ ایک ہی سال میں لوگوں کی نظروں سے گرگیا جسپر مرحوم اخبار کی پالیسی کا رخ بدلکر انگریزی قبضہ کے برخلاف ہوگئے۔ اور تھوڑے دنوں میں اُن کا اخبار ہر دلعزیز ہوگیا۔ پالیسی بدلنے سے تھوڑا ہی عرصہ بعد وہ مرحوم حلیم پاشا کی جانداد پر اُنکی بیوی اور علما کے مقدمہ کیلئے آستانہ علیہ گئے۔ جہاں چند روز کی اقامت کے بعد سماحتلو سید ابی الہدی رشاہی امام کی وساطت سے دربار ہمایوں تک اُنکی رسائی ہوگئی اور میر میران کا رتبہ پر فائز ہوکر مجلس محکمہ پرٹ کے رکن مقرر کئے گئے۔ اخبار نیل کو اس عرصہ میں ولی الدین سب اڈیٹر چلاتا رہا۔ اخبار کی پالیسی کو بدلنے سے اُسمیں نمکحرام نوجوان ترکی جماعت کے برخلاف مضمون نکلنے شروع ہوگئے تھے۔ اس جماعت کو ۹۵ء و ۹۶ء میں خدیو مصر پر کچھ اقتدار حاصل ہوگیا تھا۔ وہ ولی الدین کے مخالف ہوگئے۔ اور مئی سنہ گذشتہ میں اس جماعت کیطرف سے بمقام اسکندریہ سب اڈیٹر اور اُسکے ساتھی نائب کے ساتھ جو سلوک ہوا اُسکی مفصل کیفیت انہی دنوں وکیل میں درج کیگئی تھی۔ اس شرارت سے حسن حسنی پاشا نے جواب مستقل طور پر آستانہ علیہ میں سکونت پذیر ہوگئے تھے نیل کو بند کردیا۔ مگر اسکے ساتھ ہی دربار ہمایوں کیطرف سے خدیو اور گورنمنٹ مصر کی ایسی گوشمالی کیگئی۔ کہ مراد نامراد اور اُسکے ساتھی مصر سے خارج کردیئے گئے۔ اور خود خدیو مصر بھی جلدی ہی راہ راست پر آگئے۔ افسوس مرحوم کو خلیفۃ المسلمین کے مراحم خسروانہ سے زیادہ عرصہ مستفیض ہونیکی مہلت نہ ملی اور وہ ۵۵ برس کی عمر میں کوتاہ دمی کی عارضہ سے داعی اجل کو لبیک کہہ گئے۔ مرحوم کا جنازہ کمال تزک و احتشام سے اُٹھایا گیا۔ فوج۔ جندارمہ۔ اور علما کا جم غفیر مدفن تک ساتھ گیا۔ خداوند کریم مرحوم کے پسماندگانکو صبر جمیل عطا فرمائے ؛

تری جالا اور قاریجہ کے عیسائی مسلمان اور یہودی باشندوں نے صدر اعظم کے پاس ہی درخواست ارسال نہیں کی۔ بلکہ ہر شش دول عظام کے سفیروں کے پاس بھی جو قسطنطنیہ میں مامور ہیں علیحدہ علیحدہ میموریل بھیجے ہیں کہ پچھلے سترہ برس میں یونانی حکومت نے ہمپر اسقدر جور و ظلم کیا ہے۔ کہ ہم کو پھر اُسی کے ماتحت کرنا ہمارے حق میں سخت ظلم ہوگا۔ ہمکو عثمانیہ حکومت کے سایہ میں رہنے دیا جائے۔ یہ عریضہ ۲۸ جون کو سفراء کو موصول ہوئیں ؛

سلطنت عثمانیہ کی بحری فوج میں کئی انگریز اعلےٰ عہدہ پر مامور ہیں جنمیں ایڈمیرل وڈس پاشا سب سے ممتاز ہیں۔ انگریزوں کی حب الوطنی اور ہر مقام اور ہر موقعہ پر انکا اپنے ملک کی بہتری کو مقدم رکھنا عام مشہور ہے۔ مگر سر فلپ کری انگریزی سفیر کی نامناسب کارروائیوں سے وڈس پاشا بھی ایسے ناراض ہیں۔ کہ ان دونوں میں سلسلہ گفتگو تک بند ہے۔ یہ بگاڑ پچھلے سال سے پیدا ہوا ہے ؛ جسکی بنا اس طرح قایم ہوئی ؛

اگست ۹۶ء میں آرمینیوں نے خاص قسطنطنیہ میں جو بغاوت کی تھی۔ اُسکے متعلق ترکی فوج اور پولیس کے طریق عمل پر رپورٹ کرنیکے لئے سلطان المعظم نے ایک کمیشن مقرر فرمائی تھی۔ وڈس پاشا بھی اسکے ایک ممبر تھے۔ سر فلپ کری نے پاشائے موصوف کو ترکی فوج کے برخلاف رپورٹ کرنیکا ایما کیا۔ مگر اُنکو حق الامر سے گریز کرنا گوارا نہ ہوا اور سچ سچ رپورٹ کردی۔ اسپر سر فلپ صاحب اُنسے سخت برافروختہ ہوگئے۔ اخبار سٹینڈرڈ میں دو چار ہفتے ہوئے امیر البحر وڈس پاشا نے ہی انگریزی سفیر کی پوست کندہ فلعی کھولی تھی ؛

قاہرہ میں ۳ جولائی کو سوڈان کے دو سردار ان قبائل درویشوں کی طرف سے معتمد ہوکر وارد ہوئے ہیں۔ انمیں سے ایک کا نام صالح توما ہے جو قبیلہ جعلیین کے سردار اعلےٰ عبداللہ سعد کا عمزاد بھائی ہے۔ اور دوسرے کا نام احمد محمد ہے۔ یہ شخص چار دن اونٹ کی سواری پر سفر کرکے ۲۲ جون کو بمقام مُری پہنچے۔ اور وہاں تار گھر میں جاکر ایک پیغام خدیو الکرم کو اور دوسرا سردار کچنر پاشا کو بھیجا کہ ہم درویشوں کی طرف سے ایلچی ہوکر آئے ہیں۔ مگر جب تار گھر سے باہر نکلے تو سرکاری فوج نے اُنکو گرفتار کرلیا۔ اور دو مصری اور ایک انگریز افسر کی نگرانی میں اُنکو قاہرہ روانہ کردیا۔ یہ لوگ خدیو کے سوائے اور کسی سے گفتگو کرنیسے انکار کرتے ہیں ؛

حبش اٹلی سے ۲ کروڑ فرنیک اطالین اسیروں کا فدیہ طلب کرتا ہے ابھی تصفیہ نہیں ہوا۔ انگریزی سفیر کی ناکامیابی کی نسبت جو حالات ہمنے پہلے لکھے تھے مصری اخبارات اب پھر انکی تصدیق کرتے ہیں۔ کہا جاتا ہے نجاشی نے صاف کہدیا ہے کہ جب تک اعلیحضرت سلطان المعظم روس۔ فرانس اور اٹلی شامل نہ ہوں انگلستان سے کوئی معاہدہ نہیں کرسکتا۔ وہ پہلے کئی دفعہ حبش سے وعدہ خلافی کرچکا ہے پگ فیضر ہند کی تقریر سے یہ باتیں غلط ثابت ہوگئیں

اسکندریہ میں چند متمول ملکی ہمدردوں نے شیشہ اور بلور کی چیزیں تیار کرنے کیلئے دخانی کارخانہ قایم کیا ہے جس سے ملک کو سردست ایک تو یہی فائدہ ہوگا کہ جو بلوری چیز یورپ کی بنی ہوئی وہ اب ایکروپیہ کو خرید رہے ہیں بالکل ویسی ہی انکو ۴ ر میں ملجایا کریگی ٭

بابعالی نے یونانی تجارتی جہازوں کو ڈارڈنیلز سے گزرنیکی ممانعت کردی ہے جو جہاز عدول حکمی کرتا ہے۔ وہ فوراً گرفتار کرلیا جاتا ہے ٭

مصری اخبار اس خبر کی تردید کرتے ہیں کہ درویشوں نے بربر اور ابوحمد کو خالی کردیا ہے اسباکو وہ تسلیم کرتے ہیں کہ درویش ان مقامات کو مصری حملہ سے محفوظ نہیں رکھ سکتے لیکن اگر خود بخود اُن کو خالی کردیں۔ تو خلیفہ کے رعب میں بہت فرق آجاتا ہے ٭

محمڈن ریڈنگ روم وانمباڑی میں جشن فتحیابی **سلطان المعظم** خلد اللہ ملکہ۔ آس ریڈنگ روم کے حالات اخبار وکیل مطبوعہ ۵ جولائی ۱۸۹۷ء میں شائع کرتے وقت یہ وعدہ بھی کیا گیا تھا کہ عنقریب جشن فتحیابی سلطان المعظم خلد اللہ ملکہ منعقد ہوگا۔ مطابق وعدہ کے ممبران ریڈنگ روم نے بتاریخ ۲۶ جولائی ۱۸۹۷ء روز دوشنبہ نہایت کروفر سے جلسہ منعقد کیا۔ ریڈنگ روم کے مکان کو متعدد ہلالی جھنڈیوں اور قنادیل سے آراستہ کیا گیا تھا۔ راستہ پر دو رویہ کرسن آئل کے متعدد چراغ لگوا دیئے گئے تھے۔ سُرخ پارچہ طلائی حروف سے مکان میں داخل ہونے کے مقام پر یہ فقرہ تاریخی مرقوم تھا **جشن فتح سلطان روم دمبدم مبارک باشد** اور دو مقام پر یہ فقرہ تاریخی و **اللہ خیر الناصرین** ۱۳۱۵ھ ۱۸۹۷ء جو کسی خاتون مصری کی طبعزاد ہے لکھکر دیوار پر چسپاں کیا گیا تھا۔ روشنی کی بہار اور ان فقرات تاریخی نے اہل جلسہ کے دلوں پر مسرت و شادمانی پیدا کرنے کا کوئی دقیقہ باقی نہ رکھا علاوہ عمایدین اہل الاسلام اور علمائے ذوی الاحترام کے صاحبان ہنود میں سے جناب ڈپٹی تحصیلدار وانمباڑی منیجر صاحب میونسپلٹی ہیڈ ماسٹر لنڈن سکول وغیرہ چند معززین شریک جلسہ تھے۔ ۶ صاحبوں نے یکے بعد دیگرے اپنے لکھے ہوئے لیکچر نہایت فصاحت و بلاغت سے پڑھکر سنائے اور حاضرین کو مسرور و محظوظ بنایا۔ ان میں پانچ صاحبوں کا لیکچر اردو اور ایک صاحب کا لیکچر اردو کی زبان میں تھا۔ لیکچروں کے ختم ہونے پر جناب مولانا مولوی سلطان احمد صاحب متوطن راولپنڈی دام برکاتہم جو حسن اتفاق سے اس جلسہ کے صدر نشین بنائے گئے تھے اپنی کرسی سے اُٹھے پہلے ان صاحبان ہنود کا جو شریک جلسہ تھے بزبان انگریزی شکریہ ادا کرکے اردو تقریر شروع کی۔ ماشاء اللہ آپ کی تقریر ایسی دلچسپ اور عمدہ تھی کہ تمام اہل جلسہ پر حیرت کا عالم طاری ہوگیا۔ آپنے **حضرت سلطان المعظم** کے **خلیفۂ اسلام** ہونیکا ثبوت اُنکی قدردانی پر اہل اسلام کو اظہار مسرت کی ضرورت بخوبی ظاہر کی اسکے ضمن میں قسطنطنیہ دریائے باسفرس ڈارڈنیلز کا جغرافیہ اگلے شاہان عثمانیہ کی جستہ جستہ تاریخ نیز افریقہ کی اسلامی سلطنتوں کا تذکرہ اور جو آزادی ہمکو حضور ملکہ معظمہ قیصرہ ہند و انگلینڈ کے عہد میں حاصل ہے اس کی حقیقت اور دیگر بہت سے امور کا بیان فرمایا ٭

قریب پونے دس بجے رات کے آپکی تقریر کا اختتام ہوا تمام اہل جلسہ کو پھول اور گلاب کی تواضع کی گئی۔ جلسہ برخاست ہوا لوگ کھانے وغیرہ سے فارغ ہوکر گیارہ بجے رات کو ریڈنگ روم کے مکان میں پھر حاضر ہوئے محفل قصایدخوانی منعقد ہوئی تین بجے رات تک قصایدخوانی ہوتی رہی۔ بعد اسکے تمام لوگ اپنے اپنے مکان کو راہی ہوئے۔ اس جلسہ کی کارروائی سے محمڈن ریڈنگ روم وانمباڑی کی ترقی کے آثار نمایاں نظر آتے ہیں ممبروں کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہوتا جاتا ہے طرح طرح کی تجویزیں ممبروں کی زیر نظر پائی جاتی ہیں۔ اس ریڈنگ روم کے قیام کو عرصہ دو ماہ سے زائد نہیں ہوا۔ امید ہے کہ اگر اسی طرح روز افزوں ترقی ہوتی رہی تو یہ باشندگان وانمباڑی کیلئے بہت مفید ثابت ہوگی ٭ (نامہ نگار از وانم باڑی)

مصر میں اُس گروہ سپاہی کی صاف بری ہوجانیسے جسنے ایک مصری نوجوان کو بندوق سے ہلاک کردیا تھا کمال ناراضگی پھیلی ہوئی ہے۔ مصریوں کی ناراضگی بیجا بھی نہیں کیونکہ نہ صرف انگریز بلکہ ہر ایک یورپین ملزم اپنے ملک کے قونصل کے روبرو پیش ہوتا ہے اور یہ ایمبازار عموماً اپنے ابنائے وطن کو رکیک عذرات پر صاف بچا دیتے ہیں۔ برخلاف اسکے انگریزی عمال نے ایسی مصریوں کی تجویز و تحقیقات کے لئے جنپر انگریزی فوج کے سپاہیوں پر حملہ کرنے یا اُنکی بیحرمتی کرنے کا الزام لگایا جاتا ہے قاہرہ اور اسکندریہ میں جہاں انگریزی فوج قابض رہتی ہے، خاص عدالتیں مقرر کرکھی ہیں انکو سرسری اختیارات حاصل ہیں جو غریب مصری ملزموں کو کمزور سے کمزور شہادت پر فی الفور سخت اور بسا اوقات پھانسی کی سزا دیدیتی ہیں۔ ان عدالتوں کی حکم سزا کی اُسیوقت تعمیل کردیجاتی ہے اور اُسکے برخلاف کوئی اپیل یا نگرانی نہیں ہوسکتی ٭

مہم سوڈان کے متعلق یہ فیصلہ ہوگیا ہے کہ اس سال فقط ابوحمد اور بربر تک پیشقدمی کی جائیگی اور کسنکو فتح کرنے کیلئے سوار کچنر پاشا ۶ یا ۸ ہزار مصری فوج سے زیادہ سپاہ نہیں روانہ کرینگے کیونکہ اگر زیادہ فوج اوردبہ کو خالی کرکے آگے کو بھیجدیگئی تو کہیں درویش صحرا کی دوسری طرف سے حملہ آور ہوکر اُنپر قابض نہ ہوجائیں سوڈان سے تازہ ترین خبر یہ موصول ہوئی ہے کہ خلیفہ تعایشی نے جعلئین کو حکم بھیجا تھا کہ امیر محمد بن محمود کے لئے جو بربر اور ابوحمد کی کمک کے لئے فوج لیکر آنیوالا ہے بمقام تمہ رسد وغیرہ فراہم کریں۔ مگر ان لوگوں نے بجائے تعمیل کرنیکے شروع جولائی میں امیر مذکور کیساتھ مقابلہ کیا اور آخر سخت زک اُٹھائی ٭ مصر کا فوجی صیغہ اس قبیلہ کو اپنا بہت رفیق اور خیر خواہ سمجھتا تھا۔ اور اُسے کامل یقین تھا کہ فتح سوڈان میں جعلئین سے اُسے بہت امداد ملیگی۔ لیکن اگر یہ خبر درست ہے تو اب اُسکی مدد یا مراحمت کسی وقعت کے قابل نہیں رہگئی۔ اسی محمد بن محمود امیر قبیلہ بقارہ (خلیفہ تعایشی بھی اسی قبیلہ سے ہے) کی نسبت ۲۴ جون کی اخبار سوا کن میں یہ ظاہر کیا گیا تھا کہ خلیفہ نے اسکو صوبہ کارڈفان کی بغاوت فرو کرنے پر روانہ کیا ہے لیکن ایک ہی شخص ایک ہی ہفتہ میں سلطنت کے دو مختلف حصوں میں جو ایک دوسرے سے کئی سو میل کے فاصلہ پر ہوں اور جہاں ریل وغیرہ کا نام نہ ہو کس طرح موجود ہوسکتا ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ بہرحال یا بغاوت کی خبر غلط ہے یا دوسری خبر ٭

ناظرین کو اسلامی خبروں کے مطالعہ سے معلوم ہوتا رہا ہوگا کہ کچھ عرصہ سے سلطنت عظمی عثمانیہ اور اُسکے سابق باجگزار اور فی الحال آزاد ریاست رومینیا میں تعلقات بہت گہرے ہوتے چلے جاتے ہیں۔ اور اب اُنکو یہ معلوم کرکے امید ہے بہت خوشی ہوگی کہ ولایت کی پچھلی ڈاک سے ظاہر ہے کہ اندونوں سلطنتوں میں ۱۳ جولائی کو بمقام بلیدز کوشک باہمی امداد کا معاہدہ ہوگیا ہے۔ یہ کارروائی ایسی خاموشی کیساتھ ہوئی ہے کہ تمام یورپ اعلیحضرت کی اس کامیابی سے دنگ رہگیا ہے اور روس اور آسٹریا تو ششدر رہگئے ہیں۔ اس اتحاد سے فوری فائدہ تو یہ ہوا ہے کہ روس اگر کبھی ٹرکی پر حملہ کرنا چاہے تو یورپین ٹرکی پر حملہ آور ہونیکے لئے خشکی کا راستہ اُسکے لئے بالکل مسدود ہوگیا ہے یعنی وہ رومینیا کی دو لاکھ فوج سے متعلقہ کرنیکے بغیر ترکی علاقہ پر پیشقدمی نہ کرسکیگا۔ یہ اتحاد غالباً بلگیریا کے حقمیں بھی مفید ہوگا۔ اور یہ تو یقینی امر ہے کہ سلطنت علیہ یونان کی جھگڑے سے فارغ ہونے پر تخلیہ مصر اور مشرقی رومیلیا کے حصول کیطرف ضرور متوجہ ہوگی۔ ۱۱ جولائی کو اعلیحضرت خلافت پناہی نے مانشیو رجوارا سفیر رومینیا متعینہ آستانہ علیہ کو پرائیویٹ باریابی کا اعزاز بخشا۔ بہمراہ بے دفتر خارجیہ میں سفرا کی روشناسی کرانیوالے اور مانشیو رلاہیل ترجمان سفارت رومینیا طاقات کیوقت حاضر تھے۔ امیر المومنین نے سفیر موصوف کو طبقہ عثمانیہ کا اعلے نشان مرحمت فرمایا ہے۔ منیر پاشا سفیر خاص کو حکم تھا کہ وہ جوبلی سے فارغ ہوکر شاہ آسٹریا اور شاہ رومینیا سے ملاقات کرتے ہوئے واپس آئیں۔ چنانچہ سفیر موصوف ۱۱ جولائی کو رومینیا سے وہاں کے ایک سٹیمر پر سوار ہوکر آستانہ علیہ میں رونق افروز ہوگئے ٭

کریٹ سے شرکت مخصوصیہ کے جہاز قیصریہ پر سپاہ عثمانیہ کے مجروحین کی ایک جماعت ۱۰ جولائی کو اور اسی کمپنی کے جہاز آئر پر ۴۶ مجروحین جنمیں ایک افسر تھا اور جہاز کامل پاشا پر ۱۰ بیمار یونان کی بندرگاہ وولو سے ۱۱ و ۱۲ جولائی کو دارالخلافہ پہنچے۔ جو سعدالدین پاشا کمانڈر افواج مقیمہ آستانہ علیہ و دیگر افسران فوج و دربار ہمایون کی زیر نگرانی جہاز سے خشکی پر اُتارے جاکر دستی اور اسپی گاڑیوں میں بٹھلائے جاکر محل یلدز کے ہسپتال میں پہنچائے گئے۔ یلدز اور گرشمیو کے ہسپتالوں میں تاریخ مذکورہ بالا تک ۴۸ افسر اور ۱۵۹ مجروح سپاہی داخل ہوئے جنمیں سے اُس تاریخ تک ۵۹ افسر اور ۸۹ سپاہی صحت یاب ہوچکے حسب الحکم خلیفۃ المسلمین صحتیاب سپاہیوں کیلئے یلدز کے باغ میں ایک وسیع ہال تعمیر ہو رہا ہے حضرت جلالت مآب

اسکندریہ کے یہودیوں کے حاخامباشی (امام) نے ۱۱ جولائی کو دولتلو غازی مختار پاشا کی دولت سرائے مین حاضر ہوکر حضرت موصوف کی سکرٹری کو بیس پونڈ برائے امداد یتامی و مجروحین عساکر عثمانیہ دئے - یہ رقم چند یہودی تاجرون نے جمع کی تہی - یہ لوگ اپنی جماعت میں ابہی چندہ جمع کر رہے ہین +

اخبار اسٹینڈرڈ کا نامہ نگار لکہتا ہے کہ صلح روم و یونان کا معاہدہ عہدنامہ برلن کی بنا پر ہوگا - اور اسی کی تصفیہ کی دوران مین فرانس یا ٹرکی خلوی مصر کا مسئلہ چہیڑیگی - اسی کا بیان ہے کہ دولتلو منیر پاشا رئیس التشریفات کو لارڈ سالسبری سی مسئلہ مصر پر گفتگو کرنیکی لئے خاص طور پر حکم دیا تہا اور کہ حضرت امیر المومنین اسی غرض کے لئے عنقریب خدیو کو آستانہ علیہ (استنبول) طلب فرمانیوالے ہین -

مصری اخبارات اس خبر پر رائے زنی کرتے ہوئے لکہہ رہے ہین کہ اگر یہ خبر نادرست بہی ہو پہر بہی فال نیک ہے +

امداد عساکر ردیف عثمانیہ کے لئے مصر مین ۱۵ - جولائی تک ۵۵۶۴۵ پونڈ مصری یعنی تقریباً ۶۰ ہزار پونڈ انگریزی جمع ہوئے +

امیر المومنین یونانی بطریق اعظم کو جو آستانہ علیہ مین سلطنت سنیہ اسلامیہ کے ظل حمایت مین رہتا ہے حکم دیا ہے کہ لاریسا مین اپنی طرف سی میٹروپولیٹن (مطران) مقرر کرے +

اطالین پارلیمنٹ مین سائنر کارسپرانی صاحب جو جنگ روم و یونان مین یونانیون کی حمایت کیلئے اطالین لوگون کی جماعت کثیر لیکر آئے تہی اور جنسے طرح طرح کی ناگفتہ بہ حرکات جنکا ذکر حالات جنگ مین ہوچکا ہے - ظہور مین آئی تہین - ممبر منتخب ہوئے ہین - ٹرکی اخبار صباح ان کے حالات و افعال کی تفصیل بیان کرنیکے بعد یورپ کے پارلیمنٹون کی نسبت اپنی راے حسب ذیل لکہتا ہے - اُن مجلسون مین جنکو یورپ مین پارلیمنٹ پکارا جاتا ہے زیادہ تر اٹھائی گیری اور آوارہ گرد شامل ہوتے ہین - پہر سمجہہ مین نہین آتا - کہ ان مجالس کے مشورون کی کیا وقعت ہوسکتی ہی اور سلطنت کو اونسی کیا فایدہ پہونچسکتا ہے - ہماری رائے مین تو وہ جیسے کار آمد ہوسکتی ہین وہ اسی سے ظاہر ہے کہ ہم اونکو سازشیون اور مفسدون کے مجموعی قرار دیتے ہین" +

مارشل ادہم پاشا نے جنکا ہیڈکوارٹر لاریسا مین ہے شروع جولائی مین درہ فورکا اور سلسلہ کوداتہریس کی ترکی چوکیون کی مقیمہ افواج کا معائنہ کیا اور اونکی چستی و چالاکی کو دیکہکر جو بلاناغہ ہر روز قواعد کرتے ہین بہت خوش ہوئے - ممدوح پاشا کمانڈر سوم ڈویزن جو درہ فورکا پر متعین ہے - پاؤن کے زخم کا علاج کرانیکے لئے لاریسا تشریف لائے - پاشا موصوف نے سالونیکا کے جماعت نوجوانان یہود کو جنسے تمام مجروحین عساکر عثمانیہ کو جو سالونیکا سے گذرے - طلائی و نقرئی زنجیرین اور گہڑیان نذر کی تہین شکریہ کا خط لکہا ہے +

گورنمنٹ روس نے لفٹنٹ طلعت بے یاور امیر المومنین کو طبقہ سیٹ اینی کے کمانڈر کا اعزاز عطا کیا ہے

قسطنطنیہ کے بندرگاہ مین از ابتدائے ۵ - لغایت ۱۱ - جولائی ۵۷ جہاز تجارتی داخل اور ۳۳ روانہ ہوئے +

کریٹ کی قصبات کینیا اور ریتی مو کے مسلمانون نے اعلیحضرت کو تار روانہ کیا ہے کہ عساکر شاہانیہ کا چال چلن نہایت ہی عمدہ ہے اور وہ رعایا کے جان و مال کی حفاظت مین بدل ساعی ہین انکو جزیرہ سے ہرگز نہ بلایا جائے +

رفیق بے گورنر جنرل صوبہ کستمبولی (واقع ایشیائے کوچک) کے اچانک فوت ہوجانے پر امیر المومنین نے انیس پاشا سابق والی صوبہ معمورۃ العزیز حال ممبر مجلس انتظامیہ کو مرحوم کی جگہ مقرر فرمایا ہے پاشا موصوف ۹ - جولائی کو اس تقرری پر حضور ممدوح کا شکریہ ادا کرنیکے لئے محلسرائے ہمایون مین حضرت خلافت پناہی کی خدمت مین حاضر ہوئے اور جولائی کے تیسرے ہفتہ مستقر الحکومت کو روانہ ہوگئے +

انگلستان کی انجمن صلیب احمر کی طرف سی جو دو ہزار پونڈ پہلے عطا کرچکی ہے - ۹ - جولائی کو مسٹر ویر نے شفقت پاشا کو فوجی ہسپتالون کے مجروحین کے آسایش و آرام کے لئے ململ اور دیگر کارآمد اشیاء کی مزید مقدار حوالہ کی +

اعلیحضرت امیر المومنین نے اوس جرمنی جہاز کے غرق شدگان کے پسماندگان کی امداد کے لئے جسکے بندرگاہ قسطنطنیہ مین ڈوبنے کی پچہلے ہفتہ خبر درج ہوچکی ہے - جرمن سفیر کو پانچسو پونڈ ارسال فرمائے ہین

یلدز سرا مین مجروحین و یتامی کی دستگیری کے لئے جو مینا بازار تعمیر ہو رہا ہے - اوس کے لئے شروع جولائی تک اسقدر عطئے موصول ہوگئے تہے کہ کمیٹی منتظم کو اندیشہ تہا کہ باین وسعت بازار کی عمارت مین اونکی گنجایش نہین ہوسکے گی قیمتی قالین - طلائی و نقرئی سامان آرایش - مرصع تلوارین اور ٹرکی کی دیسی ساختہ اشیاء الغرض ہر طرح کی چیزین ان عطیون مین شامل ہین +

جدہ سے ۱۱ - جولائی کو بابعالی کو اطلاع دیگئی کہ شہر کی صحت بہت اچہی ہے - تیسری اور چوتہی جولائی کو ایک ایک واردات ہوئی - دونون مریض فی الفور جزیرہ ابو علی کے وبائی ہسپتال کو پہونچادیگئے - اس کے بعد کوئی موت یا حادثہ وبا کا نہین ہوا +

جون کے آخری ہفتہ بندرگاہ روڈوسٹو - بندرگاہ عنی بولی (واقعہ برلب بحیرہ اسود) اور بالائی البانیا مین کثرت بارش سے سخت نقصان ہوا +

عبد الغنی آفندی پریسیڈنٹ عدالت دیوانی صوبہ وان اسی عہدہ پر بغداد کو تبدیل ہوئے ہین +

ایم کیمبون فرانسیسی سفیر متعینہ آستانہ علیہ لیڈی صاحبہ کو جو یورپ گئی ہین وانیا تک چہوڑ آنے کے لئے ۱۵ - جولائی کو قسطنطنیہ سے روانہ ہوئے - اور اعلیحضرت امیر المومنین سی اجازت لینے کی لئے ۹ - جولائی کو رسم سلاملق کے بعد پرائیویٹ ملاقات کی - امیر المومنین سفیر موصوف سی برابر ڈیڑہ گہنٹہ گفتگو فرماتے رہی +

بابعالی فقط یورپین علاقہ مین ہی فوجین جمع نہین کر رہا - بلکہ ایشیا کی سرحد پر بہی زور شور سی جنگی تیاریان مکمل ہو رہی ہین - جنرل محمد علی پاشا سرحد روس و ٹرکی کی فوج کے ساتوین ڈویزن کی کمانڈر مقرر ہوکر ارض روم پہونچگئے ہین - اور چوتہی آرمی کور (اردو) کے لئے جنگی سامان کی بڑی بڑی مقدارین ارض روم کو بہیجی جارہی ہیں - جنرل یوسف ضیا پاشا صوبہ ارزن گیہان کی فوج ردیف کے کمانڈر مقرر ہوئے ہیں اور وہ اوسکی کمان لینے کے لئے دار الخلافہ سی ارض روم کو روانہ ہوگئے ہین +

سلطان المعظم نے بمشورہ وزراے صوبہ ایدن کی مستحفظ فوج کو کچہہ عرصہ کے لئے گہرون کو واپس بہیجدینے کا حکم صادر فرمادیا ہے تاکہ وہ فصلون کو درو اور جمع کرلین - یہ لوگ سمرنا مین جمع کئے گئے تہے اونکی سولہ پلٹنین تہین اور تعداد مین دس ہزار تہی - ٹرکی مین فصل ربیع جون کے آخیر مین پختہ ہوتی ہے +

امیر المومنین کے حکم سے مگیر انتہی ماس سابق بطریق اعظم کلیسائے یونانی اور لفٹنٹ جنرل اسمعیل پاشا پریسیڈنٹ مجلس صحت عامہ صیغہ امیر البحری کو پانچ پانچہزار قرش ماہوار اور بریگیڈیر جنرل سریان پاشا ممبر مجلس مذکور کو تین ہزار قرش (چار سو اسی روپیہ) ماہوار کی پنشن عطا کی گئی ہے +

قاہرہ کے احمد توفیق بے نے مجروح سپاہیون کو دس دس اور بیس بیس پارہ کی مالیت کی ۵۴ ہزار پیکٹ تمباکو کے روانہ کئے ہین +

اعلیحضرت سلطان المعظم نے بابعالی کو سرویا سے تجارتی معاہدہ کرنیکی اجازت دیدی ہے - وزارت خزانہ نے ایک لاکھ مجیدیہ سکے ٹکسال بہیجے ہین کہ ان کے ایک ایک دو دو اور پانچ پانچ پیاستر کے سکے بنائے جائین -

یونان کے موجودہ قرضخواہون نے منشا ظاہر کیا ہے کہ اگر موجودہ اجارون اور اسٹامپ و تمباکو کے محاصل ہماری نگرانی مین کردئے جائین - تو ہم تاوان جنگ ادا کرنے کو تیار ہین +

ٹائمز کا نامہ نگار متعینہ ایتہنز صوبہ اپائرس کی ترکی فوج پر نہ صرف عیسائیون بلکہ مسلمان رعایا پر بہی بیحد ظلم کرنیکا الزام لگاتا ہے - مگر جس پرچہ (ٹائمز مورخہ ۱۶ - جولائی) مین یہ مراسلت درج ہوئی ہے اوسی مین ایک انگریز مسٹر ہیرس کی چہٹی درج ہے - یہ شخص امیر البحر انگریزی ہیرس کے بہتیجے اور اپنے بہائی مسٹر ہیرس کو جو یونانیون کی امداد مین والنٹیر ہوکر گیا تہا اور زخمی ہوکر ترکون کے ہاتھ اسیر ہوگیا تلاش کرنے گیا تہا - وہ ترکی فوج کو سپاہیون اور افسرون کی مہمان نوازی خوش اخلاقی اور رحمدلی کی پوری تصدیق کرتا ہے اوسکے خط کے آخری الفاظ یہ ہین - "مین چالیس ہزار ترکی فوج مین تین چار ہفتہ تک پہرتا رہا - مگر مینے ایک بہی ناشایستہ حرکت نہ دیکہی اور نہ مجہے ایک لفظ تک بداخلاقی کا سننا پڑا" انور پاشا گورنر دولو نے مختلف محلون اور پرگنون مین بدستور سابق انتخابی مجلسین مقرر کردی ہین + امریکہ مین ایک نئی توپ ۱/۲ انچ قطر اور دس فیٹ لمبی نالی کی جسکا وزن ۲۰ پونڈ اور بمعہ گاڑی ۵۰۰ پونڈ ہے ایجاد ہوئی ہے جو نہایت مہلک پہٹنے والا گولہ چلاتی ہے - اس توپ کی آزمائش عنقریب آبنائے ڈارڈنیلز مین گورنمنٹ ٹرکی کیطرف سے کیجائیگی + چین کے مسلمانون کی بغاوت کے پہر تازہ ہونیکی خبر موصول ہوئی ہے + تہسلی مین دہقانون سے عشر اور محصول گوسفندان وصول ہو رہا ہے - اور ترکی افواج و لسٹینو اور ڈوموکوس کے اردگرد قلعہ و مورچے تیار کر رہی ہین - نیز دہانہ خلیج آرٹا کو مضبوط کر رہی ہین +

حبش اٹلی سے ۲۵ کروڑ فرینک اطالین اسیروں کا فدیہ طلب کرتا ہے ابھی تصفیہ نہیں ہوا۔ انگریزی سفیر کی ناکامیابی کی نسبت جو حالات ہمنے پہلے لکھے تھے مصری اخبارات اب پھر انکی تصدیق کرتے ہیں۔ کہا جاتا ہے نجاشی نے صاف کہدیا ہے کہ جب تک اعلیحضرت سلطان المعظم روس۔ فرانس اور اٹلی شامل نہ ہوں انگلستان سے کوئی معاہدہ نہیں کرسکتا۔ وہ پہلے کئی دفعہ حبش سے وعدہ خلافی کرچکا ہے مگر قیصر ہند کی تقریر سے یہ باتیں غلط ثابت ہوگئیں

اسکندریہ میں چند متمول ملکی ہمدردوں نے شیشہ اور بلور کی چیزیں تیار کرنے کیلئے دخانی کارخانہ قایم کیا ہے جس سے ملک کو سردست ایک تو یہی فائدہ ہوگا کہ جو بلوری چیز یورپ کی بنی ہوئی وہ اب ایک روپیہ کو خرید رہے ہیں بالکل ویسی ہی انکو ۴ر میں ملجایا کریگی ✤

بابعالی نے یونانی تجارتی جہازوں کو ڈارڈنیلز سے گزرنیکی ممانعت کردی ہے جو جہاز عدول حکمی کرتا ہے۔ وہ فوراً گرفتار کرلیا جاتا ہے ✤

مصری اخبار اس خبر کی تردید کرتے ہیں کہ درویشوں نے بربر اور ابوحمد کو خالی کردیا ہے۔ اسباتکو وہ تسلیم کرتے ہیں کہ درویش ان مقامات کو مصری حملہ سے محفوظ نہیں رکھ سکتے۔ لیکن اگر خود بخود اُن کو خالی کردیں۔ تو خلیفہ کے رعب میں بہت فرق آجاتا ہے ✤

محمڈن ریڈنگ روم وانمباڑی میں جشن فتحیابی **سلطان المعظم** خلد اللہ ملکہ۔ اس ریڈنگ روم کے حالات اخبار وکیل مطبوعہ ۵ جولائی ۹۷ء میں شائع کرتے وقت یہ وعدہ بھی کیا گیا تھا کہ عنقریب جشن فتحیابی سلطان المعظم خلد اللہ ملکہ منعقد ہوگا۔ مطابق وعدہ کے ممبران ریڈنگ روم نے بتاریخ ۲۶ جولائی ۹۷ء روز دوشنبہ نہایت کروفر سے جلسہ منعقد کیا۔ ریڈنگ روم کے مکان کو متعدد ہلالی جھنڈیوں اور قنادیل سے آراستہ کیا گیا تھا۔ راستہ پر دو رویہ کروسن آئل کے متعدد چراغ لگوا دیئے گئے تھے۔ سرخ پارچہ پر طلائی حروف سے مکان میں داخل ہونے کے مقام پر یہ فقرہ تاریخی مرقوم تھا **جشن فتح سلطان روم دمبدم مبارک باشد** اور دو مقام پر یہ فقرہ تاریخی لکھا ہوا تھا۔ **یا اللہ دولت سلطان روم کو قایم رکھ** اور دو مقام پر یہ فقرہ تاریخی **و اللہ خیر الناصرین** جو کسی خاتون مصری کی طبعزاد ہے لکھکر دیوار پر چسپاں کیا گیا تھا۔ روشنی کی بہار اور ان فقرات تاریخی نے اہل جلسہ کے دلوں پر مسرت و شادمانی پیدا کرنے کا کوئی دقیقہ باقی نہ رکھا علاوہ عمایدین اہل الاسلام اور علماے ذوی الاحترام کے صاحبان ہنود میں سے جناب ڈپٹی تحصیلدار وانمباڑی منیجر صاحب میونسپلٹی ہیڈ ماسٹر لنڈن سکول وغیرہ چند معززین شریک جلسہ تھے۔ ۶ صاحبوں نے یکے بعد دیگرے اپنے لکھے ہوئے لیکچر نہایت فصاحت و بلاغت سے پڑھکر سنائے اور سامعین کو مسرور و محظوظ بنایا۔ ان میں پانچ صاحبوں کا لیکچر اردو اور ایک صاحب کا لیکچر اردی زبان میں تھا لیکچروں کے ختم ہونے پر جناب مولانا مولوی سلطان احمد صاحب متوطن راولپنڈی دام برکاتہم جو حسن اتفاق سے اس جلسہ کے صدر نشین بنائے گئے تھے اپنی کرسی سے اُٹھے پہلے ان صاحبان ہنود کا جو شریک جلسہ تھے بزبان انگریزی شکریہ ادا کرکے اردو تقریر شروع کی۔ ماشاء اللہ آپ کی تقریر ایسی دلچسپ اور عمدہ تھی کہ تمام اہل جلسہ پر حیرت کا عام طاری ہوگیا۔ آپنے **حضرت سلطان المعظم کے خلیفۂ اسلام** ہونیکا ثبوت اُنکی فتحمندی پر اہل اسلام کو اظہار مسرت کی ضرورت بخوبی ظاہر کی۔ اسکے ضمن میں قسطنطنیہ دریاے باسفرس ڈارڈنیلز کا جغرافیہ اگلے شاہان عثمانیہ کی جستہ جستہ تاریخ افریقہ کی اسلامی سلطنتوں کا تذکرہ اور جو آزادی ہمکو حضور ملکہ محتشمہ کوئین وکٹوریہ قیصرہ ہند و انگلینڈ کے عہد میں حاصل ہے اس کی حقیقت اور دیگر بہت سے امور کا بیان فرمایا ✤

قریب پونے دس بجے رات کے آپکی تقریر کا اختتام ہوا تمام اہل جلسہ کو پھول اور گلاب کی تواضع کی گئی۔ جلسہ برخاست ہوا لوگ کھانے وغیرہ سے فارغ ہوکر گیارہ بجے رات کو ریڈنگ روم کے مکان میں پھر حاضر ہوئے محفل قصاید خوانی منعقد ہوئی تین بجے رات تک قصاید خوانی ہوتی رہی۔ بعد اسکے تمام لوگ اپنے اپنے مکان کو راہی ہوئے۔ اس جلسہ کی کارروائی سے محمڈن ریڈنگ روم وانمباڑی کی ترقی کے آثار نمایاں نظر آتے ہیں ممبروں کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہوتا جارہا ہے طرح طرح کی تجویزیں ممبروں کی زیر نظر پائی جاتی ہیں۔ اس ریڈنگ روم کے قیام کو عرصہ دو ماہ سے زائد نہیں ہوا۔ امید ہے کہ اگر اسی طرح روز افزوں ترقی ہوتی رہی تو یہ باشندگان وانمباڑی کیلئے بہت مفید ثابت ہوگی ✤ (نامہ نگار از وانم باڑی)

مصر میں اُس گروہ سپاہی کی صاف بری ہوجانیسے جسنے ایک مصری نوجوان کو بندوق سے ہلاک کردیا تھا کمال ناراضگی پھیلی ہوئی ہے۔ مصریوں کی یہ ناراضگی بیجا بھی نہیں کیونکہ نہ صرف انگریز بلکہ ہر ایک یورپین ملزم اپنے ملک کے قونصل کے روبرو پیش ہوتا ہے اور یہ ایماندار عموماً اپنے ابنائے وطن کو رکیک عذرات پر صاف بچا دیتے ہیں۔ برخلاف اسکے انگریزی عمال نے ایسے مصریوں کی تجویز و تحقیقات کے لئے جنپر انگریزی فوج کے سپاہیوں پر حملہ کرنے یا انکی بیحرمتی کرنے کا الزام لگایا جائے قاہرہ اور اسکندریہ میں (جہاں انگریزی فوج قابض رہتی ہے) خاص عدالتیں مقرر کر رکھی ہیں انکو سرسری اختیارات حاصل ہیں جو غریب مصری ملزموں کو کمزور سے کمزور شہادت پر فی الفور سخت اور بسا اوقات پھانسی کی سزا دیدیتی ہیں۔ ان عدالتوں کی حکم سزا کی اُسیوقت تعمیل کردیجاتی ہے اور اُسکے برخلاف کوئی اپیل یا نگرانی نہیں ہوسکتی ✤

مہم سوڈان کے متعلق یہ فیصلہ ہوگیا ہے کہ اس سال فقط ابوحمد اور بربر تک پیشقدمی کی جائیگی اور ان مقامات کو فتح کرنے کیلئے سردار کچنر پاشا ۶ یا ۸ ہزار مصری فوج سے زیادہ سپاہ نہیں روانہ کرینگے کیونکہ اگر زیادہ تر اور دبہ کو خالی کرکے آگے کو بھیجدیگئی تو کہیں درویش صحرا کی دوسری طرف سے حملہ آور ہوکر انپر قابض نہ ہوجائیں سوڈان سے تازہ ترین خبر یہ موصول ہوئی ہے کہ خلیفہ تعائشی نے جعلئین کو حکم بھیجا تھا کہ امیر محمد بن محمود کے لئے جو بربر اور ابوحمد کی کمک کے لئے فوج لیکر آنیوالا ہے بمقام متمہ رسد وغیرہ فراہم کریں۔ مگر ان لوگوں نے بجائے تعمیل کرنیکے شروع جولائی میں امیر مذکور کیساتھ مقابلہ کیا اور آخر سخت زک اُٹھائی ✤ مصر کا فوجی صیغہ اس قبیلہ کو اپنا بہت رفیق اور خیرخواہ سمجھتا تھا۔ اور اُسے کامل یقین تھا کہ فتح سوڈان میں جعلئین سے اُسے بہت امداد ملیگی۔ لیکن اگر یہ خبر درست ہے تو اب اُسکی مدد یا مزاحمت کسی وقعت کے قابل نہیں رہگئی۔ اسی محمد بن محمود امیر قبیلہ بقارہ (خلیفہ تعائشی بھی اسی قبیلہ سے ہے) کی نسبت ۲۴ جون کی اخبار سواکن میں یہ ظاہر کیا گیا تھا کہ خلیفہ نے اُسکو صوبہ کارڈفان کی بغاوت فرو کرنے پر روانہ کیا ہے لیکن ایک ہی شخص ایک ہی ہفتہ میں سلطنت کے دو مختلف حصوں میں جو ایک دوسرے سے کئی سو میل کے فاصلہ پر ہوں اور جہاں ریل وغیرہ کا نام نہ ہو کس طرح موجود ہوسکتا ہے اس سے ظاہر ہے کہ بہرحال یا بغاوت کی خبر غلط ہے یا دوسری خبر ✤

ناظرین کو اسلامی خبروں کے مطالعہ سے معلوم ہوتا رہا ہوگا کہ کچھ عرصہ سے سلطنت عظمی عثمانیہ اور اُسکے سابق باجگزار اور فی الحال آزاد ریاست رومینیا میں تعلقات بہت گہرے ہوئے چلے جاتے ہیں۔ اور اب اُنکو یہ معلوم کرکے امید ہے کہ بہت خوشی ہوگی کہ ولایت کی پچھلی ڈاک مظہر ہے کہ ان دونوں سلطنتوں میں ۱۳ جولائی کو بمقام یلدز کوشک باہمی امداد کا معاہدہ ہوگیا ہے یہ کارروائی ایسی خاموشی کیساتھ ہوئی ہے کہ تمام یورپ اعلیحضرت کی اس کامیابی سے دنگ رہگیا ہے اور روس اور آسٹریا تو ششدر رہگئے ہیں۔ اس اتحاد سے فوری فائدہ تو یہ ہوا ہے کہ روس اگر کبھی ٹرکی پر حملہ کرنا چاہے تو یورپین ٹرکی پر حملہ آور ہونیکے لئے خشکی کا راستہ اُسکے لئے بالکل مسدود ہوگیا ہے یعنی وہ رومینیا کی دو لاکھ فوج سے مقابلہ کرنیکے بغیر ترکی علاقہ پر پیشقدمی نہ کرسکیگا۔ یہ اتحاد غالباً بلگیریا کے حق میں بھی مفید نہ ہوگا۔ اور یہ تو یقینی امر ہے کہ سلطنت علیہ یونان کے جھگڑے سے فارغ ہونے پر تخلیہ مصر اور مشرقی رومیلیا کے حصول کیطرف ضرور متوجہ ہوگی۔ ۱۱ جولائی کو اعلیحضرت خلافت پناہی نے مانشیور جوارا سفیر رومینیا متعینہ آستانہ علیہ کو پرائیویٹ باریابی کا اعزاز بخشا۔ ابراہیم بے دفتر خارجیہ میں سفرا کی روشناسی کرانیوالے اور مانشیور لاہیل ترجمان سفارت رومینیا ملاقات کیوقت حاضر تھے۔ امیر المومنین نے سفیر موصوف کو طبقہ عثمانیہ کا اعلے نشان مرحمت فرمایا ہے۔ منیر پاشا سفیر خاص کو حکم تھا کہ وہ جوبلی سے فارغ ہوکر شاہ آسٹریا اور شاہ رومینیا سے ملاقات کرتے ہوئے واپس آئیں۔ چنانچہ سفیر موصوف ۱۱ جولائی کو رومینیا سے وہاں کے ایک سٹیمر پر سوار ہوکر آستانہ علیہ میں رونق افروز ہوگئے ✤

کریٹ سے شرکت مخصوصہ کے جہاز قیصریہ پر عساکر عثمانیہ کے مجروحین کی ایک جماعت ۱۰ جولائی کو اور اسی کمپنی کے جہاز آثر پر ۴۶ مجروحین جنمیں ایک افسر تھا اور جہاز کامل پاشا پر ۱۸۰ بیمار یونان کے بندرگاہ وولو سے ۱۱ و ۶ جولائی کو دار الخلافہ پہنچے۔ جو سعد الدین پاشا کمانڈر افواج مقیمہ آستانہ علیہ اور دیگر افسران فوج و دربار ہمایون کی زیر نگرانی جہازوں سے خشکی پر اُتارے جاکر دستی اور اسپی گاڑیوں میں بٹھلائے جاکر محل یلدز کے ہسپتال میں پہنچائے گئے۔ یلدز اور گمش سیو کے ہسپتالوں میں تاریخ مذکورہ بالا تک ۱۸۴ افسر اور ۱۹۵۱ مجروح سپاہی داخل ہوئے جنمیں سے اُس تاریخ تک ۵۹ افسر اور ۹۸۹ سپاہی صحت یاب ہوچکے تھے حسب الحکم خلیفۃ المسلمین صحتیاب سپاہیوں کیلئے یلدز کے باغ میں ایک وسیع ہال تعمیر ہورہا ہے حضرت جلالت مآب نے

اسکندریہ کے یہودیوں کے حاخام باشی (امام) نے ۱۱ جولائی کو دولتلو غازی مختار پاشا کو دولت سرائے مین حاضر ہوکر حضرت موصوف کی سکرٹری کو بیس پونڈ برائے امداد یتامی و مجروحین عساکر عثمانیہ دئے - یہ رقم چند یہودی تاجرون نے جمع کی تہی - یہ لوگ اپنی جماعت میں ابہی چندہ جمع کر رہے ہین +

اخبار اسٹینڈرڈ کا نامہ نگار لکھتا ہے کہ صلح روم دیونان کا معاہدہ عہد نامہ برلن کی بناپر ہوگا - اور اسی کی تصفیہ کے دوران مین فرانس یا ٹرکی خلوص مصر کا مسئلہ چھیڑیگی - اسی کا بیان ہے کہ دولتلو منیر پاشا ایلچی انگلستان کو لارڈ سالسبری سے مسئلہ مصر پر گفتگو کرنیکے لئے خاص طور پر بھیجا تہا اور کہ حضرت امیرالمومنین اسی غرض کے لئے عنقریب خدیو کو آستانہ علیہ (استنبول) طلب فرمانیوالے ہین -

مصری اخبارات اس خبر پر رائے زنی کرتے ہوئے لکھہ رہے ہین کہ اگر یہ خبر نادرست بہی ہو پہر بہی فال نیک ہے +

امداد عساکر ردیف عثمانیہ کے لئے مصر مین ۱۵- جولائی تک ۵۵۶۴۵ پونڈ مصری یعنی تقریبًا ۶۰ ہزار پونڈ انگریزی جمع ہوئے +

امیرالمومنین یونانی بطریق اعظم کو جو آستانہ علیہ مین سلطنت سنیہ اسلامیہ کے ظل حمایت مین رہتا ہے حکم دیا ہے کہ لاریسا مین اپنی طرف سے میٹروپولیٹن (مطران) مقرر کرے +

اطالین پارلیمنٹ مین سئیر کارسپرانی صاحب جو جنگ روم دیونان مین یونانیون کی حمایت کیلئے اطالین لوگون کی جماعت کثیر لیکر آئے تہے اور جنسے طرح طرح کی ناگفتہ بہ حرکات جنگ کا ذکر حالات جنگ مین ہوچکا ہے - ظہور مین آئی تہین - ممبر منتخب ہوئے ہین - ٹرکی اخبار صباح ان کے حالات و افعال کی تفصیل بیان کرنیکے بعد یورپ کے پارلیمنٹون کی نسبت اپنی رائے حسب ذیل لکھتا ہے -

"ان مجلسون مین جنکو یورپ مین پارلیمنٹ پکارا جاتا ہے زیادہ تر اٹھائی گیر اور آوارہ گرد شامل ہوتے ہین - پہر سمجھ مین نہین آتا - کہ ان مجالس کے مشورون کی کیا قیمت ہوسکتی ہے اور سلطنت کو انسے کیا فایدہ پہونچسکتا ہے - ہماری رائے مین تو وہ جیسے کار آمد ہوسکتی ہین وہ اسی سے ظاہر ہے کہ ہم انکو سازشیون اور مفسدون کے مجموعے قرار دیتے ہین" +

مارشل اوہم پاشا نے جنکا ہیڈ کوارٹر لاریسا مین ہے شروع جولائی مین درہ فور کا اور سلسلہ کوہ اتھریس کی ترکی چوکیون کی مقیما فواج کا معائنہ کیا اور انکی چستی وچالاکی کو دیکہکر جو بلاناغہ ہر روز قواعد کرتے ہین بہت خوش ہوئے - ممدوح پاشا کمانڈر سوم ڈویژن جو درہ فور کا پر متعین ہے - پاؤن کے زخم کا علاج کرانیکے لئے لاریسا تشریف لائے - پاشا موصوف نے سالونیکا کے جماعت نوجوانان یہود کو جنسے تمام مجروحین عساکر عثمانیہ کو جو سالونیکا سے گذرے - طلائی ونقرئی زنجیرین اور گھڑیان نذر کی تہین شکریہ کا خط لکہا ہے +

گورنمنٹ روس نے لفٹنٹ طلعت بے یاور امیرالمومنین کو طبقہ سیٹ اینی کے کمانڈر کا اعزاز عطا کیا ہے +

قسطنطنیہ کے بندرگاہ مین از ابتدائے ۵- لغایت ۱۱- جولائی، ۵ جہاز تجارتی داخل اور ۳۳ روانہ ہوئے +

کریٹ کے قصبات کینیا اور ریتی مو کے مسلمانون نے اعلیحضرت کو تار روانہ کیا ہے کہ عساکر شاہانیہ کا چال چلن نہایت ہی عمدہ ہے اور وہ رعایا کے جان ومال کی حفاظت مین بدل سامی ہین انکو جزیرہ سے ہرگز نہ بلایا جائے +

رفیق بے گورنر جنرل صوبہ کستمونی (واقع ایشیائے کوچک) کے اچانک فوت ہوجانے پر امیرالمومنین نے انیس پاشا سابق والی صوبہ معمورۃ العزیز حال ممبر مجلس انتظامیہ کو مرحوم کی جگہ مقرر فرمایا ہے پاشا موصوف ۹- جولائی کو اس تقرری پر حضور ممدوح کا شکریہ ادا کرنیکے لئے محلسرائے ہمایون مین حضرت خلافت پناہی کی خدمت مین حاضر ہوئے اور جولائی کے تیسرے ہفتہ مستقر الحکومت کو روانہ ہوگئے +

انگلستان کی انجمن صلیب احمر کی طرف سے جو دو ہزار پونڈ پہلے عطا کرچکی ہے - ۹- جولائی کو مسٹر ویر نے شفقت پاشا کو فوجی ہسپتالون کے مجروحین کے آسایش وآرام کے لئے مکمل اور دیگر کارآمد اشیاء کی مزید مقدار حوالہ کی +

اعلیحضرت امیرالمومنین نے اوس جرمنی جہاز کے غرق شدگان کے پسماندگان کی امداد کے لئے جسکے بندرگاہ قسطنطنیہ مین ڈوبنے کی پچہلے ہفتہ خبر درج ہوچکی ہے - جرمن سفیر کو پانچسو پونڈ ارسال فرمائے ہین +

یلدز سرا مین مجروحین یتامی کی دستگیری کے لئے جو مینا بازار تعمیر ہو رہا ہے - اوس کے لئے شروع جولائی تک اسقدر عطئے موصول ہوگئے تہے کہ کمیٹی منتظم کو اندیشہ تہا کہ باین وسعت بازار کی عمارت مین اونکی گنجایش نہین ہوسکے گی قیمتی قالین - طلائی ونقرئی سامان آرائش - مرصع تلوارین اور ٹرکی کی دیسی ساختہ اشیاء الغرض ہر طرحکی چیزین ان عطیون مین شامل ہین +

جدہ سے ۱۱- جولائی کو بابعالی کو اطلاع دیگئی کہ شہر کی صحت بہت اچہی ہے - تیسری اور چوتہی جولائی کو ایک ایک واردات ہوئی - دونون مریض فی الفور جزیرہ ابو علی کے وبائی ہسپتال کو پہونچادئے گئے - اس کے بعد کوئی موت یا حادثہ وبا کا نہین ہوا +

جون کے آخری ہفتہ بندرگاہ رودوستو - بندرگاہ عنی بولی (واقعہ برلب بحیرہ اسود) اور بالائی البانیا مین کثرت بارش سے سخت نقصان ہوا +

عبدالغنی آفندی پریسیڈنٹ عدالت دیوانی صوبہ وان اسی عہدہ پر بغداد کو تبدیل ہوئے ہین +

ایم کیبون فرانسیسی سفیر متعینہ آستانہ علیہ لیڈی صاحبہ کو جو یورپ گئی ہین واپنا تک چہوڑآنے کو لئے ۱۵- جولائی کو قسطنطنیہ سے روانہ ہوئے - اور اعلیحضرت امیرالمومنین سے اجازت لینے کی لئے ۹- جولائی کو رسم سلام کے بعد پرائیویٹ ملاقات کی - امیرالمومنین سفیر موصوف سے برابر ڈیڑہ گہنٹہ گفتگو فرماتے رہے +

بابعالی نقطا یورپین علاقہ مین ہی فوجین جمع نہین کر رہا - بلکہ ایشیا کی سرحد پر بہی زور شور سے جنگی تیاریان مکمل ہو رہی ہین - جنرل محمد علی پاشا سرحد دس ٹرکی کی فوج کے ساتوین ڈویژن کے کمانڈر مقرر ہوکر ارض روم پہونچگئے ہین - اور چوتہی آرمی کور (اردو) کے لئے جنگی سامان کی بڑی بڑی مقداریں ارض روم کو بہیجی جارہی ہیں - جنرل یوسف ضیا پاشا صوبہ ارزن گیہان کی فوج ردیف کے کمانڈر مقرر ہوئی ہیں اور وہ اوسکی کمان لینے کے لئے دار الخلافہ سے ارض روم کو روانہ ہوگئے ہین +

سلطان المعظم نے بمشورہ وزراے صوبہ ایدن کی مستحفظ فوج کو کچہہ عرصہ کے لئے گہرون کو واپس بہیجدینے کا حکم صادر فرمادیا ہے تاکہ وہ فصلون کو درو اور جمع کرلین - یہ لوگ سمرنا مین جمع کئے گئے تہے انکی تعداد تین ہزار تہی - ٹرکی مین فصل جو جون کے آخیر مین پختہ ہوتی ہے +

امیرالمومنین کے حکم سے مکیر انتہی ماس سابق بطریق اعظم کلیسائے یونانی اور لفٹنٹ جنرل اسمعیل پاشا پریسیڈنٹ مجلس صحت عامہ صیغہ امیر البحری کو پانچ پانچہزار قرش ماہوار اور بریگیڈیر جنرل سریان پاشا ممبر مجلس مذکور کو تین ہزار قرش (چار سو اسی روپیہ) ماہوار کی پنشن عطا کی گئی ہے +

قاہرہ کے احمد توفیق بے نے مجروح سپاہیون کو دس دس اور بیس بیس پارہ کی مالیت کی ۵ ہزار پیکٹ تمباکو کے روانہ کئے ہین +

اعلیحضرت سلطان المعظم نے بابعالی کو سرد یاسے تجارتی معاہدہ کرنیکی اجازت دیدی ہے - وزارت خزانہ نے ایک آنکھ مجیدیہ سکے تمسال بہیجے ہین کہ ان کے ایک ایک دو دو اور پانچ پانچ پیاستر کے سکے بنائے جائین -

یونان کے موجودہ قرضخواہون نے منشا ظاہر کیا ہے کہ اگر موجودہ اجارون اور اشٹامپ وتمباکو کے محاصل ہماری نگرانی مین کردئے جائین - تو ہم تاوان جنگ ادا کرنے کو تیار ہین +

ٹائمز کا نامہ نگار متعینہ ایتھنز صوبہ اپائیرس کی ترکی فوج پر نہ صرف عیسائیون بلکہ مسلمان رعایا پر بہی بیحد ظلم کرنیکا الزام لگاتا ہے - مگر جس پرچہ ٹائمز مورخہ ۱۶- جولائی) مین یہ مراسلت درج ہوئی اوسی مین ایک انگریز مسٹر ہیرس کی چٹھی درج ہے - یہ شخص امیر انگریزی البحر ہیرس کے بہتیجے اور اپنے بہائی مسٹر ہیرس کی جو یونانیون کی امداد مین والنٹیر ہوکر گیا تہا اور زخمی ہوکر ترکون کے ہاتھ اسیر ہوگیا تلاش کرنے گیا تہا - وہ ترکی فوج کے سپاہیون اور افسرون کی مہمان نوازی خوش اخلاقی اور رحمدلی کی پوری تصدیق کرتا ہے اوسکے خط کے آخری الفاظ یہ ہین - "مین چالیس ہزار ترکی فوج مین تین چار ہفتہ تک پہرتا رہا - مگر مینے ایک بہی

ہندوستان کی خبرین

بلوہ کلکتہ کے پانچ ملزمون کو بتاریخ ۳۱- جولائی بجرم بلوہ اور ضرب شدید پہونچانیکے جرم مین مسٹر ہیلر نے سزادی - ایک شخص دو برس اور باقی چار ڈیڑھ ڈیڑھ برس قید سخت کئے گئے - ان پانچ آدمیون کے علاوہ ۴۷ اور ہین - اونکی تحقیقات بھی اب غالبًا ختم ہوگئی ہوگی +

امپیریل سروس ٹرپس کے افسر انگلستان مین سب سے زیادہ لندن کی صفائی اور وہان کے پولیس کے انتظام سے حیران ہوئے - واپسی کیوقت وہ فرانس وغیرہ دیگر ممالک سے گذرے - پیرس مین چالیس ہزار فرانسیسی فوجکی پریڈ دیکھی - لیکن لندن اور انگریزی فوج کی چستی وچالاکی دیکھنے کے بعد یہ فوج اور پیرس اونکی نظرون مین کب کچھ حقیقت رکھ سکتے تھے +

سردار بلونت سنگھ اور اوسکا بھائی ریگولیشن نمبر ۲۵ سنہ ۱۸۲۷ء کے رو سے نواب وائسرائے کی وارنٹ سے گرفتار کئے گئے ہین - مہاراجہ دلیپ سنگھ بھی اسی ریگولیشن کی مطابق لارڈ ڈفرن کے زمانہ مین عدن مین پکڑے گئے تھے - انکے خاندان کو نو دیہات کی جاگیر جنکی سالانہ آمدنی بیس ہزار ہے عطا تھی - اور یہ دوسرے درجہ کے سردار تھے - کہا جاتا ہے کہ جوبلی کے موقعہ پر انگریزی گورنمنٹ کی توہین مین جو اشتہار شایع ہوا تھا - اوسمین بھی انکا کچھ دخل تھا - پولیس نے ان کے خانگی ملازمون کی فردًا فردًا اور یکجائی شہادت بھی لی ہے +

کلکتہ سے سنہ ۱۸۹۶ء مین ۹۶۱۱ ہندی قلی ہوکر ٹنال - ماریشس - ڈیمرارا - ٹرینی ڈاڈ - فیجی اور سورینام کو گئے - اور ۳۲۹۷ قلی ۵۷۴۸۸ روپیہ نقد پس انداز کرکے واپس آئے پہلے قلیون کو دس برس خدمت کرنے کے بعد واپسی کا کرایہ دیا جاتا تھا - اب پانچ برسون کے بعد دیا جایا کریگا - اور جو قلی اس میعاد کے بعد رہنا چاہے اوسکو مقامی گورنمنٹ کو پچاس روپیہ سالانہ دیکر لائسنس لینا پڑیگا +

ممالک متوسط کے جیلخانون مین سنہ ۱۸۹۴ء مین ۸۰۶۵ قیدی تھے سنہ ۱۸۹۶ء مین قحط کی بدولت ۱۱۲۴۴ ہوگئے - آخر الذکر سن مین جبلپور جیل کے چند برقندازون نے سپرنٹنڈنٹ کو بدنام کرنیکے لیے چار قیدی ہلاک کردئے

پونا کی مجلس حافظ حقوق نے ۳۱- جولائی کو عام جلسہ کرکے ریزولیوشن پاس کیا ہے کہ وبائی انتظام کی شکایت مین جو میموریل گورنمنٹ کو بھیجا گیا تھا - اوسپر خان بہادر عظیم الدین نے بحیثیت پریسیڈنٹ انجمن نہین بلکہ ذاتی حیثیت سے دستخط کئے تھے - ہم مسلمان وبائی کمیٹی کے انتظام سے سب طرح خوش رہے ہین - پردہ وغیرہ کا بخوبی لحاظ رکھا جاتا رہا ہے -

مگر وبائی کمیٹی کے یہ بہادر طرفدار پچھلے تین چار مہینے کہان چھپ رہے تھے ؟ -

کانپور انجنیر لائین پر متصل اجہادی سے ۱۱ میل کے فاصلہ پر ۲۷- جولائی کو ٹرین گرانے کی کوشش کی گئی - اسغرض کے لئے تار کاٹ کر سڑک پر پھیلا دی گئی - مگر انجن کے فقط ایکدو پہیے پٹری سے اترے اور کوئی نقصان نہوا - خیال ہو کہ یہ اون لوگون کا کام ہے جو پوربی لائین پر ایسی ہی حرکت کیا کرتے ہین - اور پاؤنیر اونکو نصیحت کرتا ہے کہ یہ بنگال نہین جو وہ نلوچ رہین - یہ مغربی شمالی صوبجات ہین جہان اونکی خوب تواضع کیجائیگی +

ضلع پورنیہ مین مقام کانکے کے قریب چار سو زمینداران نے ۲۲- جولائی کو ریل کی سڑک کاٹ دی - مجسٹریٹ ضلع موقعہ پر پہونچکر تحقیقات کر رہے ہین - سڑک کسی بدنیتی سے یا ریل کو گرانیکی غرض سے نہین کاٹی گئی تھی - بلکہ فصلون کو بارش کے سیلاب سے بچانے کے لئے سڑک مین ۱۳ فیٹ لمبا اور ۱ فیٹ چوڑا شگاف کردیا گیا جسے ایک یورپین پلیٹ لئر نے ٹرین کے گذرنے سے پہلے آکر مرمت کرالیا +

کلکتہ مین ۲- اگست کی شام کو پھر زلزلہ محسوس ہوا - جو ایک منٹ تک رہا - لیکن نقصان زیادہ نہوا -

مسٹر پلوڈن رزیڈنٹ حیدرآباد کا چہرہ کوہ اوٹاکمنڈ مین گرنے سے کسی قدر بگڑ گیا - جسکو صرف ولایت کا ایک ہی ڈاکٹر درست کرسکتا ہے - مگر صاحب موصوف ولایت نہین جانا چاہتے +

مدراس بنک نے اپنے تمام ملازمون کو ایک ماہ کی اور جنکی تنخواہ بیس سے زیادہ نہین اونکو دو ماہ کی تنخواہ انعام دی ہے - بنک کے سرمایہ مین دس لاکھ روپیہ سرمایہ بڑہایا جائیگا - سو کا حصہ دو سو کو فروخت کیا جائیگا +

گوالیار کے رزیڈنٹ میجر میک آور ۳- اگست کو ہیضہ سے مرگئے - ایک انگریز لفٹنٹ بمقام نینی تال کہڈمین گر کر مرگیا - حیدرآباد کنٹنجنٹ کا کپتان لمسن ۱۵ کو بمقام ہنگولی ہیضہ سے فوت ہوگیا +

دلہوزی مین ایک دیسی ملازم جنرل دلزلی کی بھتیجی مس کالڈول کو لوٹنے کے اقدام مین جو کہ کرنیل اور مسز بارٹن کے ہان فروکش تھین ۳۱- جولائی کی رات کو پکڑا گیا +

ممالک مغربی شمالی واودھ کی خالص مالگذاری سنہ ۹۶-۱۸۹۵ء مین چھ کروڑ تھی - جس مین سے قحط کی وجہ سے ۹۵ فیصدی وصول ہوئی +

روسی پامیر کی چوکی تک آبادی بورد ابہ سے بسرعت تمام چہکڑون کے لئے پختہ سڑک بنا رہے ہین جو ۱۵- ستمبر سنہ ۹۷ء تک تیار ہوجائیگی - پامیر انگریزی علاقہ چترال و گلگت سرحد سے پچاس میل کے فاصلہ پر ہے +

شمالی امریکہ کے انگریزی مقبوضہ کینڈا کے مغربی صوبہ برٹش کولمبیا مین جہان سونے کی نئی کانین حال مین دریافت ہوئی ہین - پہلے ہی سے سونے کی اسقدر افراط تھی کہ ۱۵ جولائی کو چالیس کان کن وہانسے ۱/۲ ۷ لاکھ ڈالر (۳۰ لاکھ روپیہ) مالیت کی ریگ طلائی لیکر صوبجات متحدہ کے مغربی بندرگاہ سان فرانسسکو مین آئے - ایک زوجہ و شوہر جو اپریل سنہ گذشتہ مین وہان گئے تھے - ساٹھ ہزار ڈالر کا سونا لائے +

لاہور میونسپل کمیٹی کے محکمہ چنگی مین غبن کا ہونا نہا ثابت ہوگیا ہے - یہ راز ایک موقوف شدہ محرر نے فاش کیا تھا - ۴۳- محرر موقوف کئے گئے ہین اونہون نے جھوٹی رسید بکثین بنائی ہوئی تھین +

بمقام منارکی دریائے سندھ کی بائین کنارہ کا بند ٹوٹ جانے سے ایک وسیع علاقہ غرقاب ہوگیا ہے -

گورنمنٹ انگلشیہ نے فیصلہ کردیا ہے کہ آئندہ ہمیشہ شنبہ کے دن دو بجے دوپہر کے وقت ڈاک کا جہاز بمبئی سے ولایت کو روانہ ہوا کرے - اس فیصلہ سے ریلون کے وقت مین جو یکم جولائی کو بدلے تھے - اب پھر چند گھنٹون کا تغیر تبدل کرنا پڑیگا +

کراچی مین دس دن سے کوئی حادثہ وبا کا نہین ہوا - اگر ۱۴- اگست تک بالکل خیریت رہی تو وبا کا انتظام ہٹا دیا جائیگا - بمبئی مین پچھلے ہفتہ فقط ۱۸ اجانین وبا سے اور ۴۲۰ ہیضہ سے ضایع ہوئین پونا اور کولاپور مین وبا پھر زور پکڑ رہی ہے +

نیشنل کانگرس کمیٹی کے وایس پریسیڈنٹ مسٹر مہتا نے سکرٹریان کمیٹی کو لکھا ہے کہ عام جلسہ کرکے یہ رزولیوشن پاس کرنا چاہیے کہ کانگرس گورنمنٹ ہند کی حکومت کو کمزور کرنے یا رعایا کو شورش و بدامنی پر اکسانیکا ذرہ بھر بھی خیال نہین رکھتی +

خاص امرتسر اور چند دیہات ملحقہ مین ۷- اگست کی دوپہر کو اچھی بارش ہوئی +

پروفیسر گوکھلے کی نسبت بمبئی مین افواہ مشہور ہے کہ وہ جہاز سے اترتے ہی گرفتار کرلئے جائینگے - مگر ابتک ایسا نہین ہوا - جب جہاز کیلی ڈونیا بندرگاہ مین داخل ہوا تو کمشنر صاحب پولیس بمعہ میر عبدالعلی صاحب جہاز پر جاکر پروفیسر سے ملے اور تقریبًا ڈیڑھ گھنٹہ خفیہ گفتگو ہوتی رہی - پروفیسر مذکور نے جیسا کہ پچھلے ہفتہ لکھا جاچکا ہے - تمام الزام جو گورہ فوج پر لگائے تھے واپس لیے ہین اور افسوس ظاہر کیا ہے کہ اونکے دوستون نے اونکو ولایت مین مبالغہ آمیز اطلاع پہونچائی - صاحب موصوف اونکا نام نہین بتانا چاہتے - اور اسبات کو ترجیح دیتے ہین کہ اگر گورنمنٹ چاہے تو بیشک انکو گرفتار کرے - پروفیسر نے لارڈ سیند ہرسٹ کو مفصل خط لکھکر کامل معذرت چاہی ہے مگر تعجب ہے کہ جس حال مین پنڈتہ رامابائی صاحبہ نے علی رڈس الاشہاد پونا کے گورہ سپاہیون پر پروفیسر موصوف کے الزامون سے بدرجہا زیادہ سخت اور قبیح الزام لگائے ہین تو گورنمنٹ

مطبع روزبازار امرتسر مین منشی فاضل شیخ غلام محمد مختار و سپرنٹنڈنٹ کی اہتمام سے چھپا